مرزا طاہر کی تحریر مباہلہ کے جواب میں

قادیانی بوم نامہ

مرزا طاہر (پوتا) اور مرزا غلام احمد (دادا) کے ارشادات میں

دلچسپ تقابل

[illegible]

سرائید بنا بریں ما [illegible]بت ایں کتابچہ موسوم بہ "بوم نامہ" کہ فرمودات ہر دو مہتر

و کہتر احاطہ می کند دال است بر ضلالتِ خانوادۂ گم گشتۂ ایشاں ، واللہ الموفق

ربنا لاتزغ قلوبنا بعد اذھدیتنا

مرتبہ

جناب کے ایم سلیم صاحب راولپنڈی

ترتیب و تخریج : مولانا محمد اسعد فاروقی

شائع کردہ

عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت

حضوری باغ روڈ ملتان (پاکستان)

Khushi-M

بسم اللہ الرحمن الرحیم

۱

(۱)

مرزا طاہر احمد (پوتا) کہتے ہیں۔

"ہمارا یہ عقیدہ نہیں کہ مرزا غلام خدا تھے"

اور مرزا غلام احمد (دادا) کہتے ہیں

الف: "میں نے ایک کشف میں دیکھا کہ میں خود خدا ہوں اور یقین کیا کہ وہی ہوں" (کتاب البریہ ص ۱۰۳)

(روحانی خزائن جلد ۱۳ ص ۱۰۳)

ب: "الوہیت میری رگوں اور پٹھوں میں سرایت کر گئی"

(کتاب البریہ ص ۱۰۴)۔ (خزائن ۱۳ ص ۱۰۴)

ج: "میں نے آسمان اور زمین کو پیدا کیا"

(کتاب البریہ ص ۱۰۵)۔ (خزائن ۱۳ ص ۱۰۴)

د: "ظہورک ظہوری"

"تیرا ظہور میرا ظہور"

مرزا غلام احمد کا الہام مندرجہ کتاب تذکرہ ص ۷۰۱

(۲)

مرزا طاہر (پوتا) کہتا ہے

"ہمارا یہ عقیدہ نہیں ہے کہ مرزا غلام احمد خدا کے بیٹے تھے"

مرزا غلام احمد (دادا) کہتا ہے!

الف: "خدا تعالیٰ نے مجھ سے کہا (یعنی مرزا غلام احمد قادیانی سے

واسمع یا ولدی) اے میرے بیٹے سن"

(کتاب البشریٰ ص ۴۹ مجموعہ الہامات مرزا غلام احمد)

ب: "خدا نے مجھ سے (یعنی مرزا غلام احمد قادیانی سے) کہا!

انت منی بمنزلۃ ولدی

ترجمہ: "تو میرے فرزند کی مانند ہے

کتاب حقیقۃ الوحی ص ۸۶ (خزائن ۲۲ - ۸۸)

ج: " انت من مائنا"

ترجمہ: "تو (یعنی اے مرزا غلام احمد) ہمارے پانی میں سے ہے"

کتاب انجام آتھم ص ۵۵ مصنف غلام احمد قادیانی

(خزائن ۱۱ ص ۵۵)

(۳)

مرزا طاہر (پوتا) کہتے ہیں!

"ہمارا یہ عقیدہ نہیں ہے کہ مرزا غلام احمد خدا کا باپ تھا

مرزا غلام احمد (دادا) کہتا ہے

الف" انت منی و انا منك

ترجمہ: تو یعنی مرزا غلام احمد مجھ سے (یعنی خدا سے) اور میں (یعنی خدا)

تجھ سے (یعنی غلام احمد سے) ہوں

(مرزائی وحی مقدس تذکرہ ص ۷۰۰)

ب" میں نے (یعنی خدا نے) تجھ سے (یعنی مرزا غلام احمد سے) ایک

خرید و فروخت کی ہے یعنی ایک چیز میری تھی (یعنی خدا کی تھی) جس کا تو

(یعنی مرزا غلام احمد) مالک بنایا گیا اور ایک چیز تیری تھی (یعنی مرزا غلام احمد کی)
جس کا میں (یعنی خدا) مالک بن گیا "

"تو بھی اس خرید و فروخت کا اقرار کر اور کہہ دے کہ خدا نے مجھ سے خرید و
فروخت کی۔ تو مجھ سے ایسا ہے جیسا کہ اولاد تو مجھ سے اور میں تجھ سے ہوں"

دافع البلاء ص۶ مرزا غلام احمد قادیانی

(خزائن ۱۸ — ۲۲۸)

ج "حضرت مسیح موعود (مرزا غلام احمد) نے ایک موقع پر اپنی یہ حالت
ظاہر فرمائی کہ کشف کی حالت اس طرح آپ پر طاری ہوئی کہ گویا آپ عورت
ہیں اور اللہ تعالیٰ نے رجولیت کی قوت کا اظہار فرمایا (نعوذ باللہ یعنی خدا نے وہ
کام کیا جو مرد اپنی عورت کے ساتھ کرتا ہے نعوذ باللہ)

"رسالہ اسلامی قربانی" ص ۳۴ مصنف قاضی یار محمد قادیانی

(مطبوعہ ریاض الہند پریس امرتسر)

د "مریم کی طرح عیسیٰ کی روح مجھ میں نفخ کی گئی اور استعارہ کے رنگ
میں مجھے حاملہ ٹھہرایا گیا اور آخر کئی مہینہ کے بعد جو دس مہینہ سے زیادہ نہیں بذریعہ
اس الہام کے مجھے مریم سے عیسیٰ بنایا گیا پس اس طور سے میں ابن مریم ٹھہرا"

کشتی نوح ص ۴۷ مصنف مرزا غلام احمد قادیانی

(خزائن ۱۹ — ۵۰)

ھ "میری کتاب اربعین نمبر ۴ ص ۱۹ میں بابو الٰہی بخش کی نسبت یہ الہام
ہے۔ یعنی "بابو الٰہی بخش چاہتا ہے کہ تیرا حیض دیکھے یا کسی پلیدی اور ناپاکی پر اطلاع
پائے مگر خدا تعالیٰ تجھے اپنے انعامات دکھائے گا جو متواتر ہوں تجھ میں حیض نہیں بلکہ
وہ بچہ ہو گیا ہے ایسا بچہ بمنزلہ اطفال اللہ کے ہے "

تتمہ حقیقت الوحی ص ۴۳ مصنف مرزا غلام احمد قادیانی

(خزائن ۲۲ — ۵۸۱)

نوٹ: نعوذ باللہ اپنے بیٹے کو اللہ کے بیٹوں کی مثل بنا دیا

(۴)

مرزا طاہر (پوتا) کہتا ہے

"ہمارا یہ عقیدہ نہیں ہے کہ مرزا غلام احمد تمام انبیاء علیہ السلام سے بشمول
حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم افضل اور برتر ہے

مرزا غلام احمد (دادا) کہتا ہے

الف "اگرچہ دنیا میں بہت سارے نبی گزرے ہیں معرفت میں کسی سے کم نہیں ہوں

نزول المسیح ص ۱۰۰ مصنف مرزا غلام احمد

(روحانی خزائن ۱۸ — ۴۷۷)

ب "ابن مریم کے ذکر کو چھوڑو اس سے بہتر غلام احمد ہے

(دافع البلاء ص ۲۰ روحانی خزائن ۱۸ — ۲۴۰)

ج "اس کے (یعنی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے) لئے صرف چاند گرہن کا
نشان ظاہر ہوا اور میرے لئے چاند اور سورج دونوں کا کیا تو انکار کرے گا!

کتاب اعجاز احمدی ص ۷۱ مصنف مرزا غلام احمد قادیانی

(روحانی خزائن ۱۹ — ۱۸۳)

د "اس نے (یعنی خدا نے) اس قدر (میرے) معجزات کا دریا رواں کر دیا
کہ تمام انبیاء علیہم السلام میں ان کا ثبوت اس کثرت کے ساتھ قطعی اور یقینی طور پر
محال ہے"

کتاب تتمہ حقیقت الوحی ص ۱۳۶ مصنف مرزا غلام احمد قادیانی

(روحانی خزائن ۲۲ — ۵۷۵)

ھ "خدا نے اس کثرت سے میرے لئے نشان دکھلایا ہے کہ اگر نوح کے زمانہ میں وہ نشان دکھلائے جاتے تو وہ لوگ غرق نہ ہوتے"

کتاب تتمہ حقیقت الوحی ص ۱۳۷ مصنف مرزا غلام احمد قادیانی

(روحانی خزائن ۲۲ — ۵۷۵)

و "اس امت کا یوسف یعنی یہ عاجز اسرائیلی یوسف سے بڑھ کر ہے"

کتاب براہین احمدیہ حصہ پنجم ص ۷۶ مصنف مرزا غلام احمد قادیانی

(روحانی خزائن ۲۱ — ۹۹)

ز "اگر مسیح ابن مریم میرے زمانہ میں زندہ ہوتا تو وہ کام جو میں کر سکتا ہوں وہ ہرگز نہ کر سکتا۔"

کتاب حقیقت الوحی ص ۱۵۳ مصنف مرزا غلام احمد قادیانی

کشتی نوح ص ۶۰ (خزائن ۱۹ — ۶۰)

ح "تین ہزار معجزات ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے ظہور میں آئے"

کتاب تحفہ گولڑویہ ص ۶۷ (خزائن ۱۷ — ۱۵۳)

ط "میری تائید میں اس (خدا) نے وہ نشانات دکھلائے ہیں کہ .....

..... اگر میں ان کو فرداً فرداً شمار کروں تو میں خدا کی قسم کھا کر کہہ سکتا ہوں کہ وہ تین لاکھ سے بھی زیادہ ہیں"

کتاب حقیقت الوحی ص ۶۷ مصنف مرزا غلام احمد قادیانی

(روحانی خزائن ۲۲ — ۷۰)

ی "مجھے الہام ہوا کہ آسمان سے کئی تخت اترے پر تیرا تخت سب سے اونچا بچھایا گیا"

کتاب حقیقت الوحی ص ۹۲ ص ۸۹ مصنف مرزا غلام احمد قادیانی

(روحانی خزائن ۲۲ — ۹۲)

ک "اتانی مالم یوت احداً من العالمین"

ترجمہ "مجھ کو وہ چیز دی گئی جو دونوں جہانوں میں کسی کو نہیں دی گئی"

کتاب الاستفتاء تتمہ حقیقت الوحی ص ۸۷ (خزائن ۲۲ — ۷۱۵)

ل "قادیانی شاعر اکمل نے مرزا غلام احمد کی موجودگی میں یہ قصیدہ پڑھا

"محمد پھر اتر آئے ہم میں
اور آگے سے ہیں بڑھ کر اپنی شان میں
محمد دیکھنے ہوں جس نے اکمل
غلام احمد کو دیکھے قادیان میں"

(اخبار بدر قادیان ص ۱۴ بتاریخ ۲۵ اکتوبر ۱۹۰۶ء)

(۵)

مرزا طاہر (پوتا) کہتے ہیں۔

"ہمارا یہ عقیدہ نہیں ہے، کہ مرزا غلام احمد کی وحی کے مقابلہ میں حدیث محمد صلی اللہ علیہ وسلم کوئی شئ نہیں ہے"

مرزا غلام احمد (دادا) کہتے ہیں

الف "میں خدا کی قسم کھا کر کہتا ہوں کہ میرے دعوے کی بنیاد حدیث نہیں بلکہ قرآن ہے اور وہ وحی ہے جو میرے پر نازل ہوئی۔ ہاں تائیدی طور پر ہم وہ حدیثیں بھی پیش کر سکتے ہیں جو قرآن شریف کے مطابق ہیں اور میری وحی کے معارض نہیں اور دوسری حدیثوں کو ہم ردی کی طرح پھینک دیتے ہیں"

کتاب اعجاز احمدی ص ۳۰ مصنف مرزا غلام احمد قادیانی

(روحانی خزائن ۱۹ — ۱۴۰)

ب "اگر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر ابن مریم اور دجال کی حقیقت منکشف نہ ہوئی اور نہ یاجوج ماجوج کی عمیق تہ تک وحی الٰہی نے اطلاع دی اور دابۃ الارض کی ماہیت ظاہر فرمائی گئی"

کتاب ازالہ اوہام ص ۶۹۱ مصنف مرزا غلام احمد قادیانی

(روحانی خزائن ۳-۴۷۳)

ج "آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے وقت میں قرآن شریف کے تمام احکام کی تکمیل ہوئی اور صحابہ کرامؓ کے وقت میں اس کے ہر ایک پہلو کی اشاعت کی تکمیل ہوئی۔ اور مسیح موعود کے وقت (یعنی ہمارے وقت میں) اس کے روحانی فضائل اور اسرار کے ظہور کی تکمیل ہوئی"

کتاب براہین احمدیہ حصہ پنجم ص ۵۲ مصنف مرزا غلام احمد قادیانی

(خزائن ۲۱-۶۶)

نصرۃ الحق حاشیہ ص ۵۲

د "جو شخص حکم ہو کر آیا ہے اس کو اختیار ہے کہ حدیثوں کے ذخیرہ سے جس انبار کو چاہے خدا سے علم پا کر قبول کرے اور جس ڈھیر کو چاہے علم پا کر رد کر دے"

کتاب تحفہ گولڑویہ حاشیہ ص۱۰ مصنف مرزا غلام احمد قادیانی

(خزائن ۱۷-۱۵)

ہ "قرآن کریم اور الہامات مسیح موعود (مرزا غلام احمد) دونوں خدا کے کلام ہیں حدیثیں تو بیسیوں راویوں کے واسطے سے ہمیں ملی ہیں اور الہام براہ راست، اسلئے مرزا صاحب کا الہام مقدم ہے۔"

(اخبار الفضل قادیان جلد ۲ نمبر ۱۳۳ مورخہ ۲۹ اپریل ۱۹۱۵ء)

(۶)

مرزا طاہر احمد (پوتا) کہتے ہیں۔

"ہمارا یہ عقیدہ نہیں ہے کہ ہماری عبادت کی جگہ بیت الذکر عزت و احترام میں خانہ کعبہ کے برابر ہے"

مرزا غلام احمد (دادا) کہتا ہے۔

الف "بیت الذکر سے مراد وہ مسجد ہے کہ جو اس دربار کے پہلو میں بنائی گئی ہے اور آخری فقرہ مذکورہ بالا وَمَنْ دَخَلَهُ كَانَ آمِنًا (جو شخص اس خانہ کعبہ میں داخل ہوا وہ امن میں ہوا) اسی مسجد کی صفت میں بیان فرمایا ہے اللہ تعالیٰ نے

(روحانی خزائن ۱-۶۶۶) بقیہ حاشیہ در حاشیہ

(براہین احمدیہ حصہ چہارم صفحہ ۵۶۹ حاشیہ در حاشیہ

ب "سبحان الذی اسری بعبدہ لیلا من المسجد الحرام الی المسجد الاقصیٰ .... مسجد اقصیٰ سے مراد مسیح موعود کی مسجد جو قادیان میں واقع ہے"

کتاب خطبہ الہامیہ ص ۲۱ حاشیہ مصنف مرزا غلام احمد قادیانی

(روحانی خزائن ۱۶-۲۱)

(۷)

مرزا طاہر (پوتا) کہتا ہے

"ہمارا یہ عقیدہ نہیں ہے کہ قادیان کی سرزمین مکہ مکرمہ کے ہم مرتبہ ہے

مرزا غلام احمد (دادا) کہتے ہیں ۔

الف " قرآن شریف میں تین شہروں کا ذکر ہے یعنی مکہ ، مدینہ اور قادیان "

کتاب خطبہ الہامیہ ص ۲۰ مصنف مرزا غلام احمد قادیانی

(روحانی خزائن ۱۶ - ۲۰)

ب " اور یہ بھی مدت سے (مجھے) الہام ہو چکا ہے کہ ۔

انا انزلناہ قریبًا من القادیان میں نے دل میں کہا کہ واقعی طور پر قادیان کا نام قرآن شریف میں درج ہے اور میں نے کہا کہ تین شہروں کا نام قرآن شریف میں لکھا ہوا ہے ۔ مکہ ، مدینہ ، قادیان ۔ یہ کشف تھا کئی سال ہوئے مجھے دکھلایا گیا

کتاب ازالہ اوہام ص ۵۷ مصنف غلام احمد

(روحانی خزائن ۱۶ - ۲۰)

ج " زمین قادیان اب محترم ہے ، ہجوم خلق سے ارض حرم ہے

کتاب درثمین ص ۵۲ مجموعہ کلام مرزا غلام احمد

(۸)

مرزا طاہر (پوتے) کہتے ہیں ۔

" ہمارا یہ عقیدہ نہیں ہے کہ سال میں ایک دفعہ قادیان جانا بخشش کا موجب بن جاتا ہے "

مرزا غلام احمد قادیانی (دادا) کہتے ہیں

الف " جو قادیان نہیں آتا یا کم از کم ہجرت کی خواہش نہیں رکھتا ۔ اس کی نسبت شبہ ہے کہ اس کا ایمان درست ہو ،،

کتاب منصب خلافت ص ۳۳ مصنف مرزا محمود والد مرزا طاہر

ب " حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام (یعنی مرزا غلام احمد قادیانی) نے کہا ہے کہ ایمان کی سلامتی اور خدا تعالیٰ کی رضاجوئی کے لئے بار بار قادیان آنا ضروری ہے ۔ اور

اس کے لئے بتاکید ارشاد فرمایا ہے لیکن وہ لوگ جو بشری کمزوریوں اور مجبوریوں کے باعث دوران سال میں اس سعادت سے محروم رہتے ہیں انہیں جلسہ سالانہ کے موقع کو نعمت غیر مترقبہ خیال کرنا چاہیئے اور ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ہر قیمت ادا کر کے جلسہ میں شریک ہوں "

(اخبار الفضل جلد نمبر ۱۸ - ۱۷ مورخہ ۱۳ دسمبر ۱۹۳۰ء)

قادیانی مذہب فصل ساتویں ص ۴۵۵

(۹)

مرزا طاہر (پوتا) کہتے ہیں

" ہمارا یہ عقیدہ نہیں ہے کہ حج بیت اللہ کی بجائے قادیان کے جلسے میں شمولیت ہی حج ہے ،،

مرزا غلام احمد (دادا) کہتے ہیں

الف " قادیان کے جلسے شمولیت میں نفلی حج سے زیادہ ثواب ہے ،،

قادیانی مذہب فصل ساتویں ص ۴۵۶ ،

کتاب آئینہ کمالات اسلام ، صہ ۳۵۳ مصنف مرزا غلام احمد قادیانی

(روحانی خزائن ۵ - ۳۵۰)

ب " آج جلسہ قادیان کا پہلا دن ہے ۔ اور ہمارا جلسہ بھی حج کی طرح ہے "

کتاب برکات خلافت ، مصنف مرزا محمود احمد والد مرزا طاہر

(قادیانی مذہب فصل ساتویں صہ ۴۵۵)

ج " قادیان کے جلسہ سالانہ میں شمولیت کو ظلی حج کہنا کوئی ناجائز بات نہیں "

تقریر سالانہ جلسہ محمود احمد والد مرزا طاہر

مندرجہ اخبار الفضل مورخہ ۵ جنوری ۱۹۳۳ء

قادیانی مذہب فصل ساتویں ص ۴۵۵

(١٠)

مرزا طاہر (پوتا) کہتا ہے

"مرزا غلام احمد قادیانی نے ختم نبوت سے صریحی انکار نہیں کیا"

مرزا غلام احمد (دادا) کہتے ہیں

الف "سچا خدا وہ ہے جس نے قادیان میں اپنا رسول بھیجا"

کتاب دافع البلاء ص۱۱ مصنف مرزا غلام احمد قادیانی

(۱۸ - ۲۳۱ خزائن)

ب "خدا نے مجھے رسول اور نبی کے نام سے پکارا ہے

(کتاب ایک غلطی کا ازالہ ص۷ مصنف مرزا غلام احمد قادیانی)

(روحانی خزائن ۱۸-۲۱۱)

ج "میں خدا کی قسم کھا کر کہتا ہوں کہ جس کے ہاتھ میں میری جان ہے اسی نے مجھے بھیجا ہے اور اسی نے میرا نام نبی رکھا ہے"

کتاب تتمہ حقیقت الوحی ص۶۸ مصنف غلام احمد قادیانی

(خزائن ۲۲-۵۰۳)

د "جس بناء پر میں اپنے تئیں نبی کہلاتا ہوں وہ صرف اس قدر ہے کہ میں خدا تعالیٰ کی ہم کلامی سے مشرف ہوں اور میرے ساتھ بکثرت بولتا اور ہم کلامی کرتا ہے اور میری باتوں کا جواب دیتا ہے بہت سی غیب کی باتیں ہم پر ظاہر کرتا ہے ..... اور انہی امور کثرت کی وجہ سے اس نے میرا نام نبی رکھا ہے سو میں خدا کے حکم کے مطابق نبی ہوں"

خط مؤرخہ ۲۳ رمئی ۱۹۰۸ء بنام اخبار عام لاہور

(از مرزا غلام احمد قادیانی)

مندرجہ بالا حوالہ، قادیانی مذہب فصل تیسری ص ۲۴۸

ہ: "حقیقت کھلی بعثت ثانی کی ہم پر جب مصطفیٰ مرزا بن کر آیا"

اخبار الفضل قادیان جلد ۱۴ نمبر ۱۳ مورخہ ۲۸ مئی ۱۹۲۸ء

(۱۱)

مرزا طاہر پوتا کہتا ہے

مرزا غلام احمد قادیانی نے قرآن مجید میں لفظی اور معنوی تحریف نہیں کری

مرزا غلام احمد قادیانی دادا کہتے ہیں

الف: روحانی خزائن کی جلد پہلی میں کتاب "فتح اسلام" میں

واجعل افئدۃ من الناس تھوی الیہ تحریف شدہ آیت

"فاجعل افئدۃ من الناس تھوی الیھم

اصل آیت قرآن سورۃ ابراہیم پ۱۳، آیت ۳۷

(۲) وافوض امری الی اللہ ان اللہ بصیر بالعباد

اصلی آیت قرآن سورۃ مؤمن آیت ۴۴

وافوض امری الی اللہ واللہ بصیر بالعباد

تحریف شدہ آیت

(۳) وجاھدوا باموالکم وانفسکم فی سبیل اللہ

اصل آیت قرآنی سورۃ توبہ آیت ۴۱

ان یجاھدوا فی سبیل اللہ باموالھم وانفسھم

تحریف شدہ آیت

(جنگ مقدس ص ۱۹۴)

(۴) وما ارسلنا من قبلك من رسول ولا نبيّ الا اذا تمنّٰی القی الشیطن فی امنیتہ ۔

اصل آیت قرآن سورۃ حج آیت ۵۲

وما ارسلنا من رسول ولا نبی اذا تمنیٰ القی الشیطان فی امنیتہ ۔ (تحریف شدہ آیت) ازالہ اوھام ص [illegible] روحانی خزائن ۳/۴۳۹

(۵) اس آیت میں یا آدم اسکن انت وزوجک الجنۃ ،، جو جنت کا لفظ ہے اس میں ایک لطیف اشارہ ہے کہ وہ لڑکی جو میرے (توام) پیدا ہوئی اس کا نام جنت ہے اور یہ لڑکی صرف سات ماہ تک رہ کر فوت ہو گئی تھی

فتح اسلام

(روحانی خزائن)

(۱۲)

مرزا طاہر (پوتا) کہتا ہے

میرے دادا مرزا غلام احمد قادیانی نے روضۂ رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی توہین نہیں کی ۔ مرزا غلام احمد دادا کہتا ہے ۔

الف '' خدا تعالیٰ نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے چھپانے کے لئے (غار حرا میں) ایک ایسی جگہ تجویز کی جو نہایت متعفن اور تنگ اور حشرات الارض کی نجاست کی جگہ تھی ۔

کتاب تحفہ گولڑویہ ص ۱۱۹ مصنف مرزا غلام احمد

(روحانی خزائن ۱۷-۱۱۹)

ب '' کشفی رنگ میں وہ مقبرہ مجھے دکھایا گیا جس کا نام خدا نے بہشتی مقبرہ رکھا ہے

اور پھر یہ الہام ہوا ،،

،، کل مقابر الارض لا تقابل ھذا الارض ،،

یعنی روئے زمین کی تمام قبریں اس زمین کا مقابلہ نہیں کر سکتیں ،

مندرجہ بالا حوالہ قادیانی مذہب فصل نویں ص ۵۳۴

(۱۳)

مرزا طاہر (پوتا) کہتے ہیں

،، میرے دادا مرزا غلام احمد نے حضرت امام حسین رض کی توہین نہیں کی اور ان کے ذکر کو گوہ یعنی ٹٹی کا ڈھیر قرار نہیں دیا ۔

مرزا غلام احمد قادیانی (دادا) کہتے ہیں

الف '' تم نے یعنی اے شیعہ قوم خدا کے جلال اور مجد کو بھلا دیا اور تمہارا ورد صرف حسین رض ہے کیا تو انکار کرتا ہے پس یہ اسلام پر ایک مصیبت ہے کہ کستوری کی خوشبو کے پاس گوہ (گندگی) کا ڈھیر ہے یعنی پاخانہ کا ڈھیر ہے ''

اعجاز احمدی ص ۸۲ مصنف مرزا غلام احمد قادیانی

(۱۹ - ۱۹۴ خزائن)

ب '' اے قوم شیعہ اس پر اصرار مت کرو کہ حسین رض تمہارا نجات دہندہ ہے کیونکہ میں سچ کہتا ہوں کہ آج تم میں ایک (مرزا غلام احمد قادیانی) ہے کہ اس حسین رض سے بڑھ کر ہے ''

دافع البلاء ص ۱۳

(خزائن ۱۸-۲۳۳)

کربلائیست سیر ہر آنم
صد حسین رض است در گریبانم

نزول المسیح ص ۹۹ (۱۸: ۴۷۷)

ج '' کیا یہ سچ نہیں ہے کہ قرآن اور حدیث اور تمام نبیوں کی شہادت سے

مسیح موعود (یعنی مرزا غلام احمد) حسین سے افضل ہے اور جامع کمالات متفرقہ ہے۔

کتاب نزول المسیح ص ۴۵ مصنف مرزا غلام احمد قادیانی

(خزائن ۱۸ - ۴۲۲)

د: "اور بخدا اس کو (یعنی حضرت امام حسینؓ) کو مجھ سے کچھ زیادت نہیں اور میرے پاس خدا کی گواہیاں ہیں"

پس تم دیکھ لو اور میں خدا کا کشتہ ہوں لیکن تمہارا حسینؓ دشمنوں کا کشتہ ہے

پس فرق کھلا کھلا اور ظاہر ہے۔

کتاب اعجاز احمدی ص ۸۱ مصنف مرزا غلام احمد قادیانی

(خزائن ۱۹ - ۱۹۳)

عربی عبارت "وَوَاللہ لیست فیہ منی زیادۃ وعندی شہادات من اللہ فانظروا وانی قتیل الحب لکن حسینکم قتیل العدا فالفرق اجلی و اظھر۔

نوٹ: ترجمہ پہلے گزر چکا ہے،

(خزائن ۱۹ - ۱۹۳)

(۱۴)

مرزا طاہر (پوتا) کہتا ہے

مرزا غلام احمد نے جھوٹے مدعیان نبوت کا مطالعہ کر کے دعویٰ نبوت نہیں کیا

تبصرہ

(۱) جھوٹا مدعی نبوت طلیحہ اسدی اور جھوٹا مدعی مرزا غلام احمد میں مماثلت:-

طلیحہ اسدی ایک چادر اوڑھے لوگوں کو دھوکہ دینے کے لئے الگ ایک طرف بیٹھ کر کہتا تھا کہ "میرے پاس جبرائیل آیا تھا اور وہ یہ کہہ کر گیا ہے . . . . اسی طرح مرزا غلام احمد نے کہا۔

(کتاب وحی مقدس مجموعہ الہامات و مکاشفات ص ۴۲۶ مصنفہ مرزا غلام احمد قادیانی)

آمد نزد من جبرائیل علیہ السلام و مرا برگزید و گردش داد انگشت خود را اشارہ کرد خدا ترا از دشمناں نگہ خواہد داشت"

(ترجمہ: میرے پاس جبرائیل علیہ السلام آیا اور اس نے مجھے چن لیا اور اپنی انگلی کو گردش دی اور یہ اشارہ کیا کہ خدا تجھے دشمنوں سے حفاظت میں رکھے گا

(۲) جھوٹی مدعیہ نبوت سجاح بنت الحارث اور جھوٹا مدعی نبوت مرزا غلام احمد میں مماثلت سجاح بنت الحارث نے اپنی شریعت میں شراب پینا جائز کر دیا اس لئے بہت سے لوگ اس کی جماعت میں شامل ہو گئے

اسی طرح مرزا غلام احمد نے بھی بحوالہ اخبار پیغام صلح جلد ۲۳ نمبر ۱۵ مورخہ ۴ مارچ ۱۹۳۵ء

ڈاکٹر بشارت احمد قادیانی

"اگر حضرت شیخ (مرزا غلام احمد) برانڈی اور رم کا استعمال کر لیتے تھے تو وہ خلاف شریعت نہ تھا۔

خط مرزا غلام احمد از مکتوبات مرزا غلام احمد

"محبی اخویم حکیم حسین صاحب . . . . ایک بوتل ٹانک وائن کی پلومر کی دکان سے خرید دیں"

"سودائے مرزا" ۳۹ حاشیہ مصنف حکیم محمد علی امرتسر

پلومر کی دوکان سے دریافت کیا گیا۔ جواب ملا کہ "ٹانک وائن" ایک

طاقت ور اور نشہ دینے والی شراب ہے۔ جو ولائت سے سربند بوتلوں میں آتی ہے۔"

(۳) جھوٹا مدعی نبوت مسیلمہ کذاب اور جھوٹا مدعی نبوت مرزا غلام احمد

مسیلمہ کذاب کا تمام سلسلہ مرزا غلام احمد قادیانی میں نظر آتا ہے اور وہ مسیلمہ کی حرکات کا مطالعہ کرکے اس کے نقش قدم پر چلا۔ مماثلت کے چند پہلو یہ ہیں۔

مرزا مدعی نبوت مسیلمہ کذاب اور
مرزا غلام احمد میں ____ مماثلت

مسیلمہ کذاب	غلام احمد کذاب
۱۔ قبائل میں سربرآوردہ بننے کی خواہش میں نبوت کا دعویٰ کیا	الف۔ علاقہ میں معزز بننے کی خواہش ظاہر کی نبوۃ کا دعویٰ کیا۔ قادیانی مذہب فصل ۳ ص ۲۳۳
۲۔ مسیلمہ کے زمانے میں رسول اللہ ﷺ پر عیسائیوں سے مباہلہ کرنے کے لئے آیت نازل ہوئی	ب۔ غلام احمد نے بھی مباہلہ کی نقل کرنی شروع کردی اور کئی مباہلے کئے اور بالخصوص عیسائی پادری عبداللہ آتھم کے ساتھ۔ انجام آتھم ص ۳۱ (خزائن ۱۱-۳۱)
۳۔ فرض نمازوں میں مشروعیت ہٹا کر وجوب نماز عشاء اور فجر کی سنت اپنی شریعت میں پیدا کردی	ج۔ غلام احمد نے بھی اپنی شریعت میں نمازیں جمع کرکے پڑھیں تاکہ بار بار نماز پڑھنے میں وقت ضائع نہ ہو۔ سیرۃ المہدی ص ۲۰۲ حصہ سوم

(۱۵)

مرزا طاہر (پوتا)، کہتے ہیں

"میرے دادا نے انگریزوں کے ایماء پر اسلامی طریقہ جہاد کو منسوخ نہیں کیا"

مرزا غلام احمد (دادا) کہتے ہیں

الف۔ "میں نے برابر سولہ برس سے یہ اپنے پر حق واجب ٹھہرالیا کہ اپنی قوم کو اس گورنمنٹ کی خیرخواہی کی طرف بلاؤں... چنانچہ اس مقصد کی انجام دہی کیلئے اپنی ہر ایک تالیف میں یہ لکھنا شروع کیا کہ اس گورنمنٹ کے ساتھ کسی طرح مسلمانوں کو جہاد درست نہیں"

مورخہ ۱۰ دسمبر ۱۸۹۴ء لائق توجہ جلد دوم ص ۱۲۴

(گورنمنٹ جناب ملکہ معظمہ اور جناب گورنر جنرل ہند)

ب "اپنی زبان اور قلم سے اس اہم کام میں مشغول ہوں کہ مسلمانوں کے دلوں کو گورنمنٹ انگریز (انگلیشیہ) کی سچی محبت اور خیرخواہی اور ہمدردی کی طرف پھیروں اور بعض کم فہم لوگوں کے دلوں سے غلط خیال جہاد وغیرہ کو دور کروں۔"

درخواست بحضور نواب لفٹنٹ گورنر بہادر دام اقبال مورخہ ۲۴ فروری ۱۸۹۸ء مجموعہ اشتہار ص ۱۱ جلد سوم

ج "میری ہمیشہ کوشش رہی ہے کہ مسلمان اسی انگریزی سلطنت کے سچے خیرخواہ ہو جائیں اور جہاد کے جوش دلانے والے مسائل جو احمقوں کے دل کو خراب کرتے ہیں ان کے دل سے معدوم ہو جائیں۔"

کتاب تریاق القلوب ص ۱۵ تا ۱۶ (خزائن ص ۱۵-۱۵۵)

د) "اور انگریزی اطاعت کے بارے میں اس قدر کتابیں لکھی ہیں
اور اشتہار شائع کئے کہ اگر وہ رسائل اور کتابیں اکٹھی کی جائیں تو پچاس
الماریاں ان سے بھر سکتی ہیں میں نے ایسی کتابوں کو تمام ممالک عرب اور مصر
اور شام اور کابل اور روم تک پہنچا دیا ہے۔
(خزائن ۱۵- ۱۵۵) تریاق القلوب ص ۱۵

ہ) "میں نے بیسوں کتابیں عربی فارسی اور اردو میں اس غرض سے
تالیف کی ہیں اس گورنمنٹ محسنہ سے ہرگز جہاد درست نہیں ہے
آئینہ کمالات ص ۵۱۷
(قادیانی مذہب ۵۸۲)

(۱۶)

مرزا طاہر (پوتا) کہتا ہے
میرے دادا نے تشریعی نبوت کا دعویٰ نہیں کیا۔
مرزا غلام احمد (دادا) کہتے ہیں
(الف) "وہ سمجھو کہ شریعت کیا چیز ہے۔ جس نے اپنی وحی کے ذریعے
چند امر اور نہی بیان کئے۔ اور اپنی امت کے لئے قانون مقرر کیا وہ صاحب
شریعت ہو گیا پس اس تعریف کی رو سے بھی ہمارے مخالف ملزم ہیں کیونکہ
میری وحی میں امر بھی ہے اور نہی بھی ہے"
(کتاب اربعین نمبر ۴ ص ۶ مصنفہ مرزا غلام احمد قادیانی)
(خزائن ۱۷- ۴۳۵)
(ب) "چونکہ میری تعلیم میں امر بھی ہیں اور نہی بھی اور شریعت کے ضروری
احکام کی تجدید ہے۔ ۔ ۔
... اور میری تعلیم کو تمام انسانوں کے لئے معیار

نجات قرار دیا جس کی آنکھیں ہوں دیکھیں"
کتاب اربعین نمبر ۴ ص ۶ حاشیہ مصنف مرزا غلام احمد قادیانی
(خزائن ۱۷- ۴۳۵)

(ج) مطلع قادیان پر تو چمکا
ہو کے شمس الہدیٰ سلام علیک
مہدی عہد و عیسیٰ موعود
اے احمد مجتبےٰ سلام علیک
مانتے ہیں تیری رسالت کو
اے رسول خدا سلام علیک
اخبار الفضل قادیان جلد ۷ ص ۱۰۰
مورخہ ۱ر جولائی ۱۹۲۰ء
قادیانی مذہب فصل چوتھی ص ۲۸۰

"یہاں محمود احمد خلیفہ قادیان نے فرمایا ہے
(د) "خدا نے دوبارہ بعض احکام قرآن دے کر مسیح موعود مرزا غلام احمد
کو ایک اہم رنگ میں تشریعی نبی قرار دیا ہے"۔ یہ بھی حضرت صاحب
کی مرزا غلام احمد کو صاحب شریعت منوانے کی ایک ابتدا ہے۔
کتاب المہدی ص ۴۰، ۵ ص ۱۴۴
مؤلفہ حکیم محمد حسین قادیانی لاہوری

(ر) "وہ ہلاک ہو گئے وہ جنہوں نے ایک برگزیدہ رسول کو قبول نہ کیا
مبارک وہ جس نے مجھے پہچانا۔ میں خدا کی سب راہوں اور اس کے سب
نوروں میں آخری نور ہوں یعنی (خاتم النبیین) بدقسمت ہے جو مجھے چھوڑتا ہے"

کتاب کشتی نوح ص ۵۶ مصنف مرزا غلام احمد قادیانی

(روحانی خزائن ۱۹ — ۶۱)

(ذ) اے میرے پیارے میری جان رسول قدنی
تیرے صدقے تیرے قربان رسول قدنی
انت منی (انا منك) خدا فرمائے
میں بتاؤں تیری کیا شان رسول قدنی
عرش پر تیری حمد خدا کرتا ہے
ہم ہیں ناچیز سے انسان رسول قدنی
دستخط قادر مطلق تیری مسلوں پر کرے
اللہ اللہ تیری یہ شان رسول قدنی
آسماں اور زمیں تو نے بنائے ہیں نئے
تیرے کشفوں پہ ہے ایمان رسول قدنی
پہلی بعثت میں محمد ہے تو اب احمد ہے
تجھ پر اترا ہے پھر قرآن رسول قدنی
سرمہ چشم تیری خاک قدم بنوائے
غوث اعظم شہ جیلان رسول قدنی

اخبار الفضل قادیان جلد ۱۰ نمبر ۳۰
مورخہ ۱۶ اکتوبر ۱۹۲۲ء

(قادیانی مذہب فصل پانچویں ص ۳۵۶)

(۱۷)

مرزا طاہر (پوتا) کہتے ہیں

ہماری کتاب (تذکرہ) کی قرآن کے مقابل پر کوئی حیثیت نہیں ہے اور ہم اپنی کتاب (وحی الہامات غلام احمد کو) قرآن شریف کے ہم مرتبہ قرار نہیں دیتے۔

مرزا غلام احمد (دادا) کہتے ہیں۔

آنچہ من بشنوم (الخ)

(الف) (ترجمہ) میں اپنی وحی کو قرآن مجید کی طرح۔ خطاؤں سے پاک سمجھتا ہوں۔

(روحانی خزائن ۱۸ - ۴۷۷)

کتاب نزول المسیح ص ۹۹ مصنف مرزا غلام احمد قادیانی

(ب) کہ میں الہامات پر اسی طرح ایمان لاتا ہوں جیسا کہ قرآن شریف پر۔ اور خدا کی دوسری کتابوں پر

کتاب حقیقۃ الوحی ص ۲۱۱ مصنف مرزا غلام احمد قادیانی

(خزائن ۲۲ — ۲۲۰)

(ج) در تورات انجیل قرآن کی طرح اپنی وحی پر ایسا ہی ایمان ہے

(روحانی خزائن ۱۷ — ۴۵۵)

کتاب اربعین نمبر ۴ ص ۱۹
مصنف مرزا غلام احمد قادیانی

(ھ) ۲۳ برس کی مدت بھی گذر گئی اور ایسا ہی اب تک میری وحی میں امر بھی ہوتے ہیں اور نہی بھی

قادیانی مذہب فصل چوتھی (اربعین نمبر ۴ حاشیہ اربعین ص ۶)

(خزائن ۱۷ — ۴۳۵) مصنف مرزا غلام احمد قادیانی

(ف) مرزائیوں نے اپنی الہامی کتاب کا نام قرآن نہیں رکھا بلکہ قرآن مجید کا دوسرا غیر معروف نام ،، تذکرہ ،، رکھ دیا ہے ۔ یہ آیات قرآنی کلا انھا تذکرہ) تاکہ دھوکہ دے سکیں کہ ہماری کتاب قرآن ہے ۔)

(۱۸)

مرزا طاہر (پوتا) کہتے ہیں

میرے دادا جان بے ایمان اور دھوکہ باز آدمی نہیں تھے ۔

مرزا غلام احمد (دادا) کہتے ہیں

(الف) ،، پچاس کتابیں لکھنے کا ارادہ تھا

مگر پچاس اور پانچ میں صرف نقطہ کا فرق ہے لہذا پچاس کا وعدہ پانچ میں پورا ہو گیا ۔

(یعنی پنتالیس کتابوں کی قیمت ہضم کر لی)

(کتاب براہین احمدیہ ص ۹ ج ۵)

مصنفہ مرزا غلام احمد قادیانی

(روحانی خزائن ۲۱ - ۹)

(ب) مخدومی مکرمی اخویم سیٹھ صاحب سلمہ

السلام علیکم ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ چند ہفتے ہوئے مجھے الہام ہوا جس میں یہ تفہیم ہوئی کہ کوئی شخص بہت سا حصہ اپنے مال میں سے بطور نذرانہ مجھے بھجوائے گا ۔ ۔ ۔ طبیعت نے یہی چاہا کہ اس کے مصداق آپ ہی ہوں ۔ ۔ ۔ کیا لاکھ دو لاکھ روپیہ بڑی بات ہے ۔

مکتوبات احمدیہ ج ۵ حصہ اول ۲۰ (مکتوبات مرزا غلام احمد)

(ج) ،، لدھیانہ کا ایک شخص تھا جس نے ایک دفعہ مسجد میں مولوی محمد علی کے سامنے کہا کہ جماعت (قادیانی کے افراد) مقروض ہو کر اور اپنی

بیوی بچوں کا پیٹ کاٹ کر چندہ میں روپیہ بھیجتے ہیں ۔ مگر یہاں (قادیان میں) بیوی صاحبہ کے (مرزا غلام احمد کی بیوی کے) زیورات اور کپڑے بن جاتے ہیں اور ہوتا ہی کیا ہے ،،

بیان میاں محمود احمد مرزا خلیفہ قادیان

مورخہ ۳۱ ر اگست ۱۹۳۸ء (مندرجہ) قادیانی مذہب فصل ۲۶ ص ۲۰۰

(د) خواجہ کمال الدین (قادیانی) نے مجھ سے (یعنی سرور شاہ سے) کہا میرا ایک سوال ہے جس کا جواب مجھے نہیں آتا میں اسے پیش کرتا ہوں پہلے ہم اپنی عورتوں کو یہ کہہ کر کہ انبیاء اور صحابہ والی زندگی اختیار کرنی چاہیئے غرض ایسے وعظ کر کے کچھ روپیہ بچاتے تھے اور پھر قادیان بھیجتے تھے لیکن جب ہماری بیبیاں خود قادیان گئیں تو واپس آکر ہمارے سر پر چڑھ گئیں ۔ کہ تم بڑے جھوٹے ہو ۔ ہم نے خود قادیان میں جا کر انبیاء اور صحابہ کی زندگی کو دیکھ لیا ہے جس قدر آرام و تعیش کی زندگی وہاں پر عورتوں کو حاصل ہے ۔ اس کا عشر عشیر بھی باہر نہیں ہے ۔ ہمارا روپیہ اپنا کمایا ہوا ہوتا ہے ۔ لہذا تم جھوٹے ہو جھوٹ بول کر اس عرصہ دراز تک ہم کو دھوکہ دیتے رہے اور آئندہ ہم ہرگز تمہارے دھوکے میں نہیں آئیں گے ۔ پس اب عورتیں ہم کو روپیہ نہیں دیتیں کہ ہم قادیان بھیجیں ۔

کتاب کشف الاختلاف ص ۱۳ مصنفہ سید سرور شاہ قادیانی

مندرجہ قادیانی مذہب فصل نویں ص ۵۲۵

(ہ) ،، مولوی محمد حسین بٹالوی ۔ ۔ ۔ ۔ نے کہا کہ تم قادیان جاتے ہو، میرا ایک پیغام مرزا غلام احمد صاحب کو دے دینا کہ مجھے وہ (غلام احمد) اپنی آمدنی کا حساب دیں اور میں کئی خط لکھ چکا ہوں جواب نہیں دیتے پبلک کا روپیہ فضول خرچ ہوتا ہے میں قادیان پہنچا مولوی صاحب کا پیغام بھی سنا دیا حضرت مسیح موعود علیہ السلام

(مرزا غلام احمد) نے فرمایا کہ ہم نے مولوی صاحب کو۔ جواب دے دیا ہے کہ ہم نے کوئی حساب نہیں رکھا۔ نہ ہماری مولوی صاحب سے شراکت ہے مولوی صاحب از پرست دنیا دار ہیں اور اسے دنیا اور زر پرستی کے سوائے کچھ سوجھتا ہی نہیں ،،

قادیانی روایات مندرجہ اخبار الفضل

قادیان نمبر۲۰ جلد ۳۴ مورخہ ۲۸ راگست ۱۹۲۶ء

(ی) ،، خواجہ (کمال الدین) صاحب نے آنکھیں سرخ کر لیں ۔ ۔ ۔ ۔ قوم پیٹ کاٹ کر روپیہ دیتی ہے اور وہ (روپیہ) شخصی خواہشات میں صرف ہوتا ہے ۔

کشف اختلاف ۱۵ مصنف سید سرور شاہ قادیانی

(ز) مجھے وہ لوگ چندہ دے سکتے ہیں جو اپنے سچے دل سے مجھے خلیفۃ اللہ سمجھتے ہیں اور میرے کاروبار پر ۔ ۔ ۔ ۔ اعتراض کرنا، موجب سلب ایمان سمجھتے ہیں ۔ میں کوئی تاجر نہیں ہوں کہ کوئی حساب رکھوں ۔
میں کمیٹی کا خزانچی نہیں کہ کسی کو حساب دوں جب خدا میرے مصارف پر کبھی اعتراض نہیں کرتا تو دوسرا کون ہے جو مجھ پر اعتراض کرے ،،

(ارشاد مرزا غلام احمد قادیانی مندرجہ اخبار الحکم مورخہ ۳۱ ر مارچ ۱۹۰۵ء)

(ح) ،، مولوی محمد علی صاحب نے لکھا ہے کہ لنگر کا خرچ تو تھوڑا سا ہوتا ہے باقی ہزاروں روپیہ جو آتا ہے وہ کہاں جاتا ہے ۔ ۔ ۔ پھر خواجہ صاحب نے کہا حضرت (مرزا غلام احمد) آپ تو خوب عیش سے زندگی گزر بسر کرتے ہیں اور ہمیں یہ تعلیم دیتے ہیں کہ اپنا خرچ گھٹا کر چندہ دو ،،

خط میاں مرزا محمود بنام مولوی نور الدین
مندرجہ حقیقت الاختلاف ص ۵۰
مصنفہ محمد علی قادیانی لاہوری

(ط) حضرت صاحب مرزا غلام احمد نے اپنی وفات سے کچھ ہی پہلے کہا کہ خواجہ کمال الدین اور مولوی محمد علی مجھ پر بدظنی کرتے ہیں کہ میں قوم کا روپیہ کھا جاتا ہوں ایسا نہ کرنا چاہیئے ورنہ انجام اچھا نہ ہوگا ،،

خط میاں محمود احمد بنام مولوی نورالدین ، مندرجہ حقیقت اختلاف

(۱۹)

مرزا طاہر (پوتا) کہتا ہے ۔

(میرے دادا مرزا غلام احمد کے لئے غلط بات ہے کہ انہیں گھر کا مال غبن کرنے کی وجہ سے گھر سے نکال دیا تھا۔

مرزا غلام احمد (دادا) کہتا ہے

(الف) ،، مجھ سے حضرت والدہ صاحبہ نے ایک واقعہ بیان کیا کہ ایک دفعہ اپنی جوانی کے زمانہ میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام (مرزا غلام احمد) تمہارا دادا کی پنشن وصول کرنے گئے اور پیچھے پیچھے مرزا امام الدین بھی چلے گئے جب آپ نے پنشن وصول کر لی تو وہ آپ کو پھسلا کر اور دھوکہ دے کر بجائے قادیان لانے کے باہر لے گئے اور ان کو ادھر ادھر پھراتا رہا پھر جب آپ نے سارا روپیہ اڑا کر ختم کر دیا سات سو روپے سالانہ انگریزوں کی طرف سے اعزازی پنشن تھی تو وہ (امام دین) آپ کو چھوڑ کر کہیں اور چلا گیا ۔
حضرت مسیح موعود (مرزا غلام احمد) اس شرم سے گھر واپس نہیں آئے اور آپ سیالکوٹ شہر میں ڈپٹی کمشنر کی کچہری میں قلیل تنخواہ ۱۵ روپیہ ماہوار پر ملازم ہوگئے ۔

(کتاب سیرۃ المہدی ج ۱ ص ۴۳
مصنفہ مرزا بشیر احمد ایم اے چچا مرزا طاہر)

(۲۰)

مرزا طاہر پوتا کہتے ہیں

(د- میرے دادا غلام احمد قادیانی کی پیش گوئیاں اور مبینہ وحی کبھی جھوٹ کا پلندہ نہیں تھیں ---)

مرزا غلام احمد قادیانی (دادا) کہتے ہیں

(الف) اس قادر مطلق نے مجھ سے فرمایا ہے کہ اس شخص (یعنی مرزا احمد بیگ) کی دختر کلاں (یعنی محمدی بیگم) سے سلسلہ جنبانی کر ... اگر اس نے (یعنی احمد بیگ نے) نکاح سے انحراف کیا۔ تو اس لڑکی کا انجام بہت برا ہوگا اور جس دوسرے شخص سے بیاہی جائے گی وہ شخص روز نکاح سے اڑھائی سال تک اور ایسے ہی والد دختر کا تین سال تک فوت ہو جائے گا ،،

(د۔ کتاب مجموعہ اشتہارات ج ۱ ص ۱۵۷ مصنفہ مرزا غلام احمد قادیانی)

(نوٹ) از مؤلف احمد بیگ نے اپنی لڑکی کا نکاح اپریل ۱۸۹۲ئ میں سلطان محمد ساکن موضع پٹی ضلع لاہور سے کیا۔

(نوٹ) مرزا غلام احمد کی پیش گوئی کے مطابق محمدی بیگم کا سہاگ ۱۸۹۴ئ میں لٹ جانا چاہیئے تھا مگر وہ ۷۵ برس تک اپنے خاوند کے ساتھ رہی سولہ برس مرزا غلام احمد کی زندگی میں اور ۱۴ برس مرزا کی موت کے بعد) اس کی کل عمر نوے برس کی ہوئی اور پاکستان بننے کے بعد ۱۹۶۶ئ میں اس کا انتقال ہوا بمطابق پیش گوئی اس کے خاوند سلطان محمد کو اپنے خسر کے سامنے مرنا تھا مگر وہ اپنے خسر کے بعد تک زندہ رہا۔ احمد بیگ والد محمدی بیگم کو اپنے داماد کی موت اور اپنے بیٹے کی موت اور بے کسی دیکھ کر مرنا تھا مگر وہ ان سب کو خوش خرم چھوڑ کر مرا

(ب) ..... خدا تعالیٰ نے مقرر کر رکھا ہے کہ مکتوبات الہیہ (یعنی احمد بیگ) کی دختر کلاں یعنی محمدی بیگم کو ..... اس ناچیز کے نکاح میں لائے گا ..

- بدخیال لوگوں کو واضح ہو کہ ہمارا صدق یا کذب جانچنے کے لئے ہماری پیش گوئیوں سے بڑھ کر اور کوئی محک امتحان نہیں ہو سکتا ،،

(د۔ کتاب مجموعہ اشتہارات ج ۱ ص ۱۵۷ مصنف مرزا غلام احمد قادیانی -)

(نوٹ) از مؤلف :- خدا کا ... اس خاتون کو مرزا کے نکاح میں دینا منظور نہیں تھا مرزا بالآخر ۲۶ رمئی ۱۹۰۸ئ ناکامی و نامحرومی کا داغ لے کر مر گئے)

(ج) وہ یاد رکھو اگر اس پیش گوئی کی دوسری جز پوری نہ ہوئی (یعنی سلطان محمد ، مرزا غلام احمد کی زندگی میں نہ مرا۔) تو میں ہر ایک بد سے بدتر ٹھہروں گا اے احمقوں یہ انسان کا افتراء نہیں ہے کسی خبیث مفتری کا کاروبار نہیں ہے یقیناً سمجھو کہ یہ خدا کا سچا وعدہ ہے وہی خدا جس کی باتیں ٹلتیں نہیں

(نوٹ) از مؤلف - چونکہ سلطان محمد کا انتقال مرزا غلام احمد کی زندگی میں نہیں ہوا۔ اسلئے مرزا غلام احمد بقول خود بد سے بدتر ٹھہرا اور یہ بھی ثابت ہوا کہ یہ پیش گوئی بقول مرزا غلام احمد قادیانی ایک انسان کا افتراء اور کسی خبیث مفتری کا کاروبار تھا اگر یہ خدا کا سچا وعدہ تھا تو نہ ممکن تھا کہ ٹل جاتا)

ضمیمہ ،، انجام آتھم مع ضمیمہ ص ۵۴

(روحانی خزائن ۱۱- ۳۳۸)

مصنفہ مرزا غلام احمد قادیانی

(د) وہ میں بار بار کہتا ہوں کہ ..... اگر میں جھوٹا ہوں تو یہ پیش گوئی پوری نہیں ہوگی اور میری موت آجائے گی ،،

(نوٹ) از مؤلف :۔ مرزا غلام احمد جھوٹا نکلا پیش گوئی پوری نہیں ہوئی اور وہ مرگیا۔

سلطان محمد اس کی موت کے بعد اکتالیس برس زندہ رہا،

(کتاب ضمیمہ انجام آتھم روحاشیہ ۳۱)

(مصنفہ مرزا غلام احمد قادیانی)

(روحانی خزائن ۱۱ – ۳۱۱)

(ھ) ”میں اس وقت اقرار کرتا ہوں کہ اگر یہ پیش گوئی جھوٹی نکلے (یعنی پادری آتھم) کی موت نہ واقع ہو) یعنی وہ پندرہ ماہ کے عرصہ میں آج کی تاریخ سے بسزائے موت ہاویہ (دوزخ) میں نہ پڑے تو میں ہر ایک سزا اُٹھانے کو تیار ہوں مجھ کو ذلیل کیا جاوے روسیاہ کیا جاوے میرے گلے میں رسہ ڈالا جائے مجھ کو پھانسی دیا جائے ہر ایک بات کے لئے تیار ہوں“

کتاب جنگ مقدس ص ۱۸۹

مصنفہ مرزا غلام احمد قادیانی

(روحانی خزائن ۶ – ۲۹۳)

(نوٹ) از مؤلف :۔ پیش گوئی کی تاریخ ۵ ستمبر ۱۸۹۴ء آخری تاریخ تھی مگر آتھم نہ مرا اور نہ بسزائے موت ہاویہ میں گرا مرزا غلام نے اس کے مارنے کے لئے جادو ٹونے اور ٹوٹکے بھی کئے

(دیکھو کتاب) سیرۃ المہدی جلد ا ص ۱۷۸

مصنف مرزا طاہر کا چچا مرزا بشیر احمد ایم اے

(اور میعاد کے آخری دن یعنی ۵ ستمبر کو قادیان میں ”یا اللہ آتھم مرجائے“ کی دُعائیں بھی کرائیں

اخبار الفضل ۲۰ جولائی ۱۹۴۰ء

(نوٹ) مگر سب بے کار نہ آتھم پر جادو چلا نہ نوحہ و ماتم کام آیا نہ اس کو بد دعا لگی آتھم زندہ رہا

(و) ”میں اقرار کرتا ہوں کہ اگر یہ پیش گوئی (یعنی آتھم کی موت واقع نہ ہو) جھوٹی نکلی ۔ ۔ ۔ ۔ اور اگر میں جھوٹا ہوں تو میرے لئے سولی تیار رکھو اور تمام شیطانوں اور بدکاروں اور لعنتیوں سے زیادہ مجھے لعنتی سمجھو“

(کتاب جنگ مقدس ص ۱۸۹ مصنفہ مرزا غلام احمد قادیانی)

(خزائن ۶ – ۱۸۹)

(ز) ”میں بالآخر دعاء کرتا ہوں کہ اے خدا قادر و علیم اگر آتھم کا عذاب مہلک میں گرفتار ہونا اور احمد بیگ کی دختر کلاں (محمدی بیگم) کا آخر اس عاجز کے نکاح میں آنا یہ پیش گوئیاں تیری طرف سے نہیں تو مجھے نامرادی اور ذلت کے ساتھ ہلاک کر اور اگر میں تیری نظر میں مردود اور ملعون اور دجال ہوں

مجموعہ اشتہارات ۲۷ اکتوبر ۱۸۹۴ء ص ۱۱۶

(نوٹ) از مؤلف :۔ نہ آتھم مہلک عذاب میں گرفتار ہوا، نہ محمدی بیگم سے نکاح ہوا تو بقول مرزا خود ”خدا کی نظر میں مردود و ملعون و دجال تھا“

(ح) ”اگر میں ایسا ہی کذاب اور مفتری ہوں جیسا کہ آپ (مولوی ثناء اللہ) اپنے پرچے میں مجھے یاد کرتے ہیں تو میں آپ کی زندگی میں فوت ہوں جاؤں گا ۔ ۔ ۔ ۔ تو میں خدا کی طرف سے نہیں“

(نوٹ) از مؤلف :۔ مرزا غلام احمد قادیانی مولانا ثناء اللہ کی زندگی میں بتاریخ ۲۶ مئی ۱۹۰۸ء میں فوت ہوا پس خود مرزا کے قول کی تصدیق ہوگئی کہ میں مفتری اور کذاب ہوں ۔ اشتہار مولوی ثناء اللہ صاحب سے آخری فیصلہ مجموعہ اشتہارات ص ۵۷۸، جلد نمبر ۳۔

(ظ) ،، دوسرے نامی مخالف مجھ سے مباہلہ کریں پس مباہلہ کے بعد میری بددعاء کے اثر سے ایک بھی خالی رہا تو میں اقرار کروں گا میں جھوٹا ہوں ،،

ضمیمہ انجام آتھم ص ۲۰ / ۲۱ مصنفہ مرزا غلام احمد

(ج ۱۱ ص ۳۴۴ روحانی خزائن)

(نوٹ) ازمؤلف :۔ اس کے مطابق مولانا عبدالحق غزنوی کا مرزا غلام احمد سے مباہلہ ہو چکا ہو کہ مباہلہ کے بعد مرزا غلام احمد مولانا صاحب کے سامنے مر گیا جس سے مرزا کے اس قول واقرار کی تصدیق ہوگئی کہ میں جھوٹا ہوں ۔

(ی) ،، مرزا غلام احمد کی شادی نومبر ۱۸۸۴ء میں ہوئی تھی ۲۰ رفروری ۱۸۸۶ء کو مرزا نے اشتہار شائع کیا اور پیش گوئی کہ خدا نے مجھے بتایا ہے کہ ۲۰ فروری ۱۸۸۶ء کے بعد بعض بابرکت عورتیں تیرے نکاح میں آئیں گی اس سے تیری نسل بہت ہوگی میرے چار لڑکے ہیں اور پانچویں کی بشارت دی ہے ۔

(ج ۔ مجموعہ اشتہارات جلد اوّل ص ۱۰۲-۱۰۱)

کتاب مواہب الرحمن ص ۱۳۹ مصنفہ مرزا غلام احمد قادیانی

(خزائن ۱۹ - ۳۶۰)

(تبصرہ) لیکن مرزا کے ہاں لڑکے کی بجائے لڑکی پیدا ہوئی مرزا کے یہاں مرزا کی وفات تک کوئی لڑکا پیدا نہ ہوا اس کے برعکس مرزا کے نکاح میں ایک عورت نہ آئی

(ک) ،، میرے خدا نے مجھے خبر دی ہے کہ تیرے لئے ۸۰ برس کی زندگی کی پیش گوئی ہے

کتاب تحفہ ندوہ ص ۲ مصنفہ مرزا غلام احمد (خزائن ۱۹-۹۳)

(نوٹ) ازمؤلف :۔ اس کے برعکس مرزا غلام احمد قادیانی ۷۰ برس سے

پہلے ہی موت کا شکار ہو گیا پیش گوئی غلط نکلی

کتاب تحفہ ندوہ ص ۲

مصنفہ مرزا غلام احمد قادیانی

(خزائن ۱۹ - ۹۳)

(ل) الہام درج ہے ،، بکر وثیب ،، میرے خدا نے مجھے بشارت دی ہے ،، دو عورتیں تیرے نکاح میں لاؤں گا ۔ ایک کنواری ہوگی دوسری بیوہ ،،

کتاب تذکرہ طبع اوّل ص ۳۸

(نوٹ) ازمؤلف :۔ مرزا کا زندگی بھر کسی بیوہ سے کوئی نکاح نہیں ،،

(م) ،، مرزا غلام احمد نے کہا کہ محمد حسین بٹالوی مجھ پر ایمان لائے گا لیکن مولوی محمد حسین نے مرتے دم تک بیعت نہ کی پیش گوئی غلط نکلی

(ن) ،، مجھے میرے خدا نے خبر دی ہے کہ ایک قیامت خیز زلزلہ آئے گا اور مخلوق کو اس نشان کا ۔ ایک دھکا لگے گا یہ زلزلہ قیامت کا نمونہ ہوگا ،،

اشتہار یکم مارچ ۱۹۰۶ء

از مرزا غلام احمد قادیانی

(ق) ،، وہ زلزلہ میری زندگی میں آئے گا ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ اگر میری زندگی میں اس کا ظہور نہ ہوا تو میں خدا کی طرف سے نہیں ،،

براہین احمدیہ حصہ پنجم ص ۹۳

(روحانی خزائن ۲۱ - ۲۵۴)

(نوٹ) ازمؤلف :۔ (مرزا کی زندگی میں نہ زلزلہ آنا تھا اور نہ آیا)

نوٹ :۔ یہ مندرجہ بالا پندرہ مثالیں نمونہ کے طور پر ہیں ورنہ مرزا

غلام احمد کی جھوٹی پیش گوئیاں ۔ اور مبینہ جھوٹی وحی و الہامات پر ایک کتاب ضخیم مرتب ہو سکتی ہے

(۲۱)

مرزا طاہر (پوتا) کہتا ہے

(د) انگریزوں نے قادیانیوں کو زمینیں نہیں بخشیں" کیا ربوہ کی زمین انگریز گورنر سر موڈی نے قادیانیوں کو نہیں بخشی۔ اور سندھ میں تقریباً کراور دیگر جگہ اراضی الاٹ نہیں ہوئی ؟

(۲۲)

مرزا طاہر (پوتا) کہتے ہیں

ہم پر یہ الزام غلط ہے کہ جماعت احمدیہ انگریز کا خود کاشتہ پودا ہے۔

مرزا غلام احمد (دادا) کہتا ہے

(الف) "میرا اس درخواست سے جو حضور کی خدمت میں مع اسماء مریدین روانہ کرتا ہوں ۔

مدعا یہ ہے کہ . . . . سرکار دولت مدار ایسے خاندان کی نسبت جس کو پچاس سال کے متواتر تجربہ سے ایک وفادار ایمان نثار خاندان ثابت کر چکی ہے . . . . . سرکار انگریزی کے پکے خیر خواہ اور خدمت گزار ہیں اسی خود — کاشتہ پودے کی نسبت نہایت حزم اور احتیاط اور تحقیق اور توجہ سے کام لے"

درخواست بحضور نواب لیفٹیننٹ گورنر بہادر دام اقبالہ منجانب خاکسار مرزا غلام احمد از قادیان مورخہ ۲۴ رفروری ۱۸۹۸ء

تبلیغ رسالت جلد ۷ ص ۱۹ ۔ مجموعہ اشتہارات جلد ۲ ۲۴ رفروری ۱۸۹۸ء ۔)

(ب) میرا مذہب جس کو میں بار بار ظاہر کرتا ہوں یہی ہے اسلام اسلام کے دو حصہ ہیں ایک یہ کہ خدا تعالیٰ کی اطاعت کرے جس نے

امن قائم کیا ہو ، جس نے ظالموں کے ہاتھ سے اپنے سایہ میں ہمیں پناہ دی ہو۔ سو وہ سلطنت حکومت برطانیہ کی ہے . . . . . سو اگر ہم گورنمنٹ برطانیہ سے سرکشی کریں تو گویا اسلام خدا اور رسول سے سرکشی کرتے ہیں

ارشاد مرزا غلام احمد

گورنمنٹ کی توجہ کے لائق (مصنف مرزا غلام احمد قادیانی

گورنمنٹ کی توجہ کے لائق مقدمہ شہادۃ القرآن

(ج) " سو اس نے (خدا نے) مجھے بھیجا اور میں اُس کا (خدا کا) شکر ادا کرتا ہوں کہ اس نے مجھے ایک ایسی گورنمنٹ کے سایہ رحمت کے نیچے جگہ دی جس کے زیر سایہ میں بڑی آسانی سے اپنا کام نصیحت اور وعظ کا ادا کر رہا ہوں

تحفہ قیصریہ ص ۳۱

(روحانی خزائن ۱۲ ـ ۲۸۳)

مصنف مرزا غلام احمد قادیانی

(د) میں سرکار انگریزی کا بہ دل و جان خیر خواہ ہوں ۔ . . . . اور اطاعت گورنمنٹ اور ہمدردی بندگان خدا میرا اصول ہے اور یہ وہی اصول ہے جو میرے مریدوں کی شرائط بیعت جو ہمیشہ مریدوں میں تقسیم کیا جاتا ہے ۔ اس کی دفعہ چہارم میں ان باتوں کی تصریح ہے ۔

ضمیمہ کتاب البریہ ص ۱۰

مصنف مرزا غلام احمد قادیانی

(ھ) میں ایک ایسے خاندان سے ہوں جو اس گورنمنٹ کا پکا خیر خواہ ہے میرا والد مرزا غلام مرتضیٰ گورنمنٹ کی نظر میں ایک وفادار اور خیر خواہ آدمی تھا جن کو دربار گورنری میں کرسی ملتی تھی اور ۱۸۵۷ء میں انھوں نے (یعنی والد نے) اپنی طاقت سے بڑھ کر سرکار انگریزی کو مدد دی تھی یعنی پچاس سوار گھوڑے بہم پہنچا کر عین زمانہ

غدر کے وقت سرکار انگریزی کی امداد میں دیئے تھے اور پھر میرے والد صاحب کی وفات کے بعد میرا بڑا بھائی مرزا غلام قادر خدمات سرکاری میں مصروف رہا

سرکار انگریزی کی طرف سے لڑائی میں شریک تھا۔

کتاب البریہ اشتہار واجب الاظہار مورخہ ۲۰ ستمبر ۱۸۹۶ء

مصنفہ مرزا غلام احمد قادیانی

(و) ”اس گورنمنٹ کے ہم پر اس قدر احسان ہیں کہ اگر ہم نکل جائیں تو نہ ہمارا مکہ میں گزارہ ہو سکتا ہے اور نہ قسطنطنیہ میں،،

ارشاد مرزا غلام مندرجہ ملفوظات احمدیہ جلد اول ص ۴۶

(ز) ”وہ (یعنی اللہ) اس (میرے) الہام میں اشارہ فرماتا ہے کہ اس گورنمنٹ کے اور شوکت میں تیرے وجود اور دعاء کا اثر ہے اور اس حکومت کی فتوحات تیرے سبب سے ہے جدھر تیرا منہ ادھر خدا کا منہ،،

ارشاد مرزا غلام احمد مورخہ ۲۲ ر مارچ ۱۸۹۷ء

مندرجہ تبلیغ رسالت جلد ششم

(ح) ”قابل توجہ گورنمنٹ از طرف مہتمم کاروبار تجویز تعطیل جمعہ مرزا غلام احمد از قادیان ضلع گورداس پور پنجاب

چونکہ قرین مصلحت ہے کہ سرکار انگریزی کی خیر خواہی کے لئے ایسے نافہم مسلمانوں کے نام بھی نقشہ جات میں درج کیئے جائیں جو درپردہ اپنے دلوں میں برٹش انڈیا کو دارالحرب قرار دیتے ہیں اور ایک چھپی ہوئی بغاوت کو اپنے دلوں میں رکھ کر ۔ ۔ ۔ مفسدانہ عقیدہ کو اپنے دل میں پوشیدہ رکھتے ہیں ۔ ۔

۔ ۔ اس لئے ہم نے اپنی محسن گورنمنٹ کی پولیٹیکل خیر خواہی کی نیت سے اس مبارک تقریب پر یہ چاہا کہ جہاں تک ممکن ہو ایسے شریر مسلمان لوگوں کے نام ضبط (لکھے) جائیں جو اپنے عقیدہ سے اپنی مفسدانہ حالت کو ثابت کرتے ہیں ۔ ۔

۔ ۔ ہم باادب اطلاع کرتے ہیں کہ ہماری گورنمنٹ حکیم مزاج ان نقشوں کو ایک ملکی راز کی طرح اپنے کسی دفتر میں محفوظ رکھے گی۔ جن میں ایسے لوگوں کے نام مندرج ہیں۔ ایسے لوگوں کے نام مع پتہ و نشان یہ ہیں ان میں سے ایک سادہ نقشہ چھپا ہوا جس پر کوئی نام نہیں ہے فقط یہی مضمون درج ہے ہمراہ درخواست بھیجا جاتا ہے

نمبر شمار + نام معہ لقب و عہدہ + سکونت + ضلع + کیفیت

(مطبع ضیاء الاسلام قادیان

(اشتہار نمبر ۱۴۵ مجموعہ اشتہارات)

(جلد ۲ ص ۲۲۷ / ۲۳۸ مرزا غلام احمد۔)

(و) ”حضور ملکہ معظمہ (یعنی برطانیہ کی ملکہ وکٹوریہ) کے لئے کوئی نشان ظاہر نہ ہو اور میں جھوٹا نکلوں تو میں اس سزا میں راضی ہوں کہ حضور ملکہ معظمہ کے پائے تخت کے سامنے پھانسی دیا جاؤں،،

کتاب تحفہ قیصریہ ص ۲۴ مصنفہ مرزا غلام احمد

(روحانی خزائن جلد ۱۲ ـ ۲۷۶)

(ز) ”رویہ دیکھا (مرزا غلام احمد نے خواب دیکھا) کہ گویا حضرت ملکہ معظمہ قیصرہ ہند سلمہا اللہ تعالیٰ ہمارے گھر میں رونق افروز ہیں ۔ ۔ ۔ حضرت ملکہ معظمہ کمال شفقت سے ہمارے ہاں قدم رنجہ ہوئی ہیں اور دو روز قیام فرمایا ہے،،

ارشاد مرزا غلام احمد

مندرجہ مکاشفات ص ۷۱ مولفہ منظور الٰہی قادیانی

(ح) ”سب سے پہلے کہ میں (یعنی مرزا غلام احمد) یہ اطلاع دینا چاہتا ہوں کہ میں ایک ایسے خاندان سے ہوں، جس کی نسبت کو گورنمنٹ نے ایک مدت دراز سے قبول کیا ہوا ہے کہ وہ خاندان (یعنی خاندان مرزا غلام احمد) اوّل

درجہ پر سرکار دولت مدار انگریزی کا خیر خواہ ہے ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ میرے والد صاحب
اور خاندان ابتداء سے سرکار انگریزی کے بہ دل و جان ، ہوا خواہ اور وفادار تھے"

درخواست بحضور نواب لفٹیننٹ گورنر بہادر دام اقبالہ

منجانب مرزا غلام احمد مورخہ ۲۴ فروری ۱۸۹۸ء

(مندرجہ تبلیغ رسالت جلد ہفتم مولفہ قاسم علی قادیانی

(ط) "گورنمنٹ برطانیہ کے ہم پر بڑے ۔ احسان ہیں اور ہم بڑے آرام
اور اطمینان سے زندگی بسر کرتے ہیں اور اپنے مقاصد کو پورا کرتے ہیں ۔ ۔ ۔
۔ ۔ اور اگر دوسرے ممالک میں تبلیغ کے لئے جائیں تو وہاں بھی برٹش گورنمنٹ
ہماری مدد کرتی ہے

(برکات خلافت ص ۶۵)

تقریر میاں مرزا محمود احمد قادیان (والد مرزا طاہر)

(ی) "گورنمنٹ برطانیہ نے احمدیوں کی تکلیف دیکھ کر اپنے پاس سے زمین
دی ہے ۔
کہ اس میں مسجد اور قبرستان بنالو ۔ ۔ ۔ ۔ ڈپٹی کمشنر نے یہ حکم دیا کہ
اب اگر احمدیوں کو کوئی تکلیف ہوئی تو مسلمانوں کے جتنے لیڈر ہیں ان سب کو نئے
قانون کے ماتحت ملک بدر کر دیا جائے گا

(انوار خلافت ۹۵/۹۶ تقریر مرزا محمود احمد ۔ ۔ قادیان والد مرزا طاہر)

مندرجہ قادیانی مذہب سیاسیات

(ع) "یہ تو سوچو اے جماعت قادیان ، اگر تم اس گورنمنٹ کے سایہ
سے باہر نکل جاؤ ، تو پھر تمہارا ٹھکانہ کہاں ہے ۔ ۔ ۔ ۔ تم یقیناً سمجھ لو کہ خدا
تعالے نے سلطنت انگریزی تمہاری بھلائی کے لئے ہی اس ملک میں قائم کی
ہے ۔ ۔ ۔ ۔ سو انگریزی سلطنت تمہارے لئے ایک رحمت ہے

تمہارے لئے ایک برکت ہے اور خدا کی طرف سے تمہاری وہ سپر ہے پس دل
و جان سے اس سپر کی قدر کرو

جلد نمبر ۳، مئی ۱۸۹۹ء مجموعہ اشتہارات ص ۵۸۵

اشتہار من جانب مرزا غلام احمد

مندرجہ تبلیغ رسالت جلد دہم میر قاسم علی قادیانی

(ل) "استغاثہ پیش کرنے کے لئے اپنی محسن گورنمنٹ کی خدمت میں حاضر
ہوا ہوں اور وہ یہ کہ ۔ ملک کے مولوی مسلمان اور ان کی جماعتوں کے لوگ
حسد زیادہ مجھے ستاتے ہیں اور دکھ دیتے ہیں ۔ میرے قتل کے لئے ان لوگوں
نے فتوے دیئے ہیں مجھے کافر اور بے ایمان ٹھہرایا ہے کہ اس وجہ سے بھی کافر
ہے کہ اس نے سلطنت انگریزی کو سلطنت روم پر ترجیح دی ہے ۔

عاجزانہ درخواست منجانب مرزا غلام احمد بحضور گورنمنٹ عالیہ

مندرجہ تبلیغ رسالت جلد ۸

(م) "ہم امید رکھتے ہیں کہ حضور اس صوبہ کی حکومت سے سبکدوش ہونے سے
پہلے کوئی وقت قادیان میں تشریف آوری کے لئے ضرور نکالیں گے اور آپ کا
جانشین بھی گاہے بگاہے ، قادیانی مذہب فصل گیارہویں ص ۵۱۹

قادیانی فرقہ کا ایڈریس بخدمت گورنر پنجاب

مندرجہ اخبار الفضل ۱۶ نومبر ۱۹۲۳ء قادیانی مذہب فصل ۱۱/ ۵۹۹

(ن) "وہ اسی دن ۶ بجے شام کا وقت حضرت خلیفۃ المسیح ثانی (مرزا محمود
والد مرزا طاہر) کے لئے حضور وزیر صاحب کے ساتھ ۔ انٹرویو (ملاقات) کا مقرر
تھا ٹھیک وقت پر حضرت خلیفۃ المسیح وہاں پہنچ گئے مع چودھری ظفر اللہ خاں صاحب
بی اے بیرسٹر ایٹ لاء جو بطور ترجمان مقرر ہو چکے تھے ۔

قادیانی مذہب فصل گیارہویں ص ۵۹۹

(اخبار الفضل قادیان جلد ۵ ص ۲۱)

مورخہ ۲۰ نومبر ۱۹۱۷ء

(ق) وہ حضور عالی ہماری فرمانبرداری مذہبی امور پر ہے ۔ ۔ ۔ حضور ملک معظم کی فرمانبرداری ہمارے لئے ایک مذہبی فرض ہے،

(قادیانی مذہب فصل نمبر ۱۰)

اخبار الفضل مورخہ ۱۶ / مارچ ۱۹۲۴ء

(۲۳)

مرزا طاہر (پوتا) کہتے ہیں

ہماری قادیانی جماعت ملت اسلامیہ کی دشمن نہیں ہے

مرزا غلام احمد (دادا) کہتے ہیں

(الف) وہ ہر ایک مسلمان کو دینی امور میں میری اطاعت واجب ہے ۔ ۔ ۔ ۔ اور ہر ایک جس کو میری تبلیغ پہنچ گئی ہے گو وہ مسلمان ہے مگر مجھے اپنا حاکم نہیں ٹھہراتا اور نہ مجھے مسیح موعود مانتا ہے اور نہ میری وحی کو خدا کی طرف سے جانتا ہے وہ آسمان پر قابل مواخذ ہے،،

کتاب تحفہ ندوۃ ص ۴ مصنف مرزا غلام احمد قادیانی

(روحانی خزائن ۱۹ ـ ۹۵)

(ب) کفر دو طرح پر ہے ایک کفر یہ کہ ایک شخص اسلام سے ہی انکار کرتا ہے اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو رسول نہیں مانتا ۔۔ دوسرا یہ کہ مسیح موعود (یعنی مجھے) نہیں مانتا. تو یہ دونوں قسم کے کفر ایک ہی قسم میں داخل ہیں

(- حقیقۃ الوحی ص ۱۶۳ ص ۱۷۹ -)

(روحانی خزائن ۲۲ ـــ ۱۷۹)

(ج) جو شخص تیری (مرزا غلام احمد کی) پیروی نہیں کرے گا اور تیری بیعت میں داخل نہیں ہوگا اور تیرا مخالف رہے گا وہ خدا اور رسول کی نافرمانی کرنے والا جہنمی ہے،،

الہام مرزا غلام احمد اشتہار معیار الاخیار

تبلیغ رسالت جلد نہم ص ۲۷۵

مجموعہ اشتہار جلد سوم ص ۲۷۵

(د) خدا تعالے نے مجھ پر ظاہر کیا ہے کہ ہر ایک وہ شخص جس کو میری دعوت پہنچی ہے اور اس نے مجھے قبول نہیں کیا ہے وہ مسلمان نہیں ہے

ارشاد مرزا غلام احمد مندرجہ رسالہ الذکر الحکیم نمبر ۴ ص ۲۴

حقیقۃ الوحی ص ۶۳

(خزائن ۲۲ - ۱۶۷)

(ھ) ہر ایک شخص جو موسیٰ کو تو مانتا ہے مگر عیسیٰؑ کو نہیں مانتا یا عیسیٰؑ کو مانتا ہے مگر محمد کو نہیں مانتا یا محمد کو مانتا ہے مگر مسیح موعود (غلام احمد) کو نہیں مانتا وہ نہ صرف کافر بلکہ پکا کافر اور دائرہ اسلام سے خارج ہے

کلمۃ الفصل ص ۱۱۰

مصنف مرزا بشیر احمد ایم اے ابن مرزا قادیانی چچا مرزا طاہر مندرجہ رسالہ ریویو آف ریلیجنز

(و) وہ تمام مسلمانوں کو مرزا غلام احمد قادیانی نے کنجریوں کی اولاد کہا،، ـ

(الا ذریۃ البغایا الذین ختم اللہ علی قلوبهم فهم لا یقبلون.

کتاب آئینہ کمالات اسلام ص ۵۴۷

مصنفہ مرزا بشیر احمد محمود

(خزائن ۵ ـــ ۵۴۷)

(نوٹ) یہ الزامات نہیں ہیں بلکہ حقیقت ہیں

(۲۴)

مرزا طاہر (پوتا) کہتے ہیں

یہ غلط ہے کہ قادیانی جماعت عالم اسلام کے لئے ایک سرطان ہے انگریزوں اور یہودیوں کی اسلام دشمن سازش ہے اسرائیل اور یہودیوں کی ایجنٹ ہے اسرائیلی فوج میں مرزائی جماعت کا وجود ہے قادیانی جماعت کے لوگ شرپسندی کے لئے اسرائیل میں تربیت لیتے ہیں قادیانی اسرائیل کی فوج میں بھرتی ہیں۔

مرزا غلام احمد (دادا) کہتے ہیں

الف ۱۹۵۲ء کی انکوائری میں ہائی کورٹ کے جج صاحبان کے سامنے پاکستان کے وزیراعظم خواجہ ناظم الدین نے یہ تسلیم کیا تھا کہ اگر میں مسلمانوں کے مطالبہ پر چودھری ظفر اللہ خاں قادیانی کو وزارت خارجہ سے ہٹا دیتا تو امریکہ ایک دانہ گندم کا پاکستان کو نہ دیتا۔

(فسادات پنجاب ص ۳۱۹ ۱۹۵۳ء)

(رپورٹ تحقیقاتی عدالت)

(ب) آج کل امریکہ کی سینٹ کی وہ کمیٹی جو پاکستان کو امداد کی بندش کی رپورٹیں کر رہی ہے کہتی ہے کہ پاکستان میں مرزائیوں پر ظلم ہو رہا ہے اس لئے انسانی حقوق کو پامال کرنے کی پاداش میں پاکستان کو امداد نہ دی جائے

(حوالہ) انسانی بنیاد کی حقوق کمیٹی

تبصرہ اسرائیل میں مرزائی مشن باقاعدہ کام کر رہا ہے اور اخبارات میں وہ فوٹو چھپے جب مرزائی مشن کا سربراہ اسرائیل کے وزیراعظم سے ملوایا

یہ حقیقت ہے چار ہزار قادیانی پاکستان میں تخریب کاری کے لئے جرمنی میں گوریلا تربیت حاصل کر رہے ہیں

(۲۵)

مرزا طاہر (پوتا)، کہتے ہیں

یہ غلط ہے کہ جب احمدی مسلمانوں والا کلمہ لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ پڑھتے ہیں تو وہ دھوکہ دینے کی خاطر پڑھتے ہیں اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم۔ سے مراد مرزا غلام احمد قادیانی لیتے ہیں

مرزا غلام احمد (دادا) کہتا ہے

(الف) "مجھے وحی ہوئی ہے کہ اس وحی میں میرا نام محمد رکھا گیا اور رسول بھی، محمد رسول اللہ والذین معہٗ اشداء علی الکفار رحماء بینھم محمد رسول اللہ سے مراد میں ہوں۔

اور محمد رسول اللہ خدا نے مجھے کہا ہے"

(کتاب ایک غلطی کا ازالہ ص ۴ مطبوعہ ربوہ ایڈیشن ۳۔)

مصنفہ مرزا غلام احمد مجموعہ اشتہارات جلد سوم ص ۴۳۲

(روحانی خزائن ۱۸ ـ ۲۰۷)

(ب) "ہم کو نئے کلمہ کی ضرورت پیش نہیں آئی کیونکہ مسیح موعود نبی کریم سے کوئی الگ چیز نہیں۔ یہ اس لئے ہے کہ اللہ تعالیٰ کا وعدہ تھا کہ وہ ایک دفعہ اور خاتم النبیین کو دنیا میں مبعوث کرے گا پس مسیح موعود (مرزا صاحب) خود محمد رسول اللہ ہے۔

جو اشاعت اسلام کے لئے دوبارہ دنیا میں تشریف لائے اس لئے ہم
کو کسی نئے کلمے کی ضرورت نہیں ۔

کلمۃ الفصل ص ۱۵۸
مندرجہ ریویو آف ریلیجنز بابت ماہ مارچ ۱۹۱۵ء نمبر ۳-۴

(۲۶)

مرزا طاہر (پوتا) کہتا ہے
احمدیوں کا کلمہ الگ نہیں ہے اور وہ مسلمانوں والا کلمہ ہی ہے

مرزا غلام احمد (دادا) کہتے ہیں ۔

(الف) مسیح موعود (مرزا غلام احمد) کی بعثت کے بعد محمد رسول اللہ کے مفہوم میں ایک اور رسول اللہ کی زیادتی ہو گئی لہذا مسیح موعود کے آنے سے ۔ ۔ ۔ کلمہ اور بھی زیادہ شان سے چمکنے لگ جاتا ہے غرض ۔ ۔ ۔ اب صرف فرق اتنا ہے کہ مسیح موعود کی آمد نے محمد رسول اللہ کے مفہوم میں ایک رسول کی زیادتی کر دی اور بس ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ رسول مسیح موعود (مرزا غلام احمد) نبی کریم سے کوئی الگ چیز نہیں ہے جیسے کہ وہ (مرزا غلام احمد) خود فرماتا ہے ،، من فرق بینی و بین المصطفیٰ فما عرفنی وما رایٰ ،، یہ اس لئے کہ اللہ تعالیٰ کا وعدہ تھا کہ وہ ایک دفعہ اور خاتم النبیین کو دنیا میں مبعوث کرے گا پس مسیح موعود (مرزا غلام احمد) خود رسول اللہ ہے

کلمۃ الفصل ص ۱۵۸ از مصنفہ مرزا احمد محمود
مندرجہ ریویو آف ریلیجنز بابت ماہ نمبر ۳-۴ سنہ ۱۹۱۵ء

(نوٹ) از مولف :۔ جب مسلمان کلمہ طیبہ میں محمد رسول اللہ پڑھتے ہیں تو ان کی مراد مرزا غلام احمد قادیانی بھی ہوتا ہے لہذا ثابت ہوا کہ مسلمانوں

کا کلمہ اور ، اور مرزائیوں کا کلمہ اور ہے)

(۲۷)

مرزا طاہر (پوتے) کہتے ہیں
ہم پر یہ الزام غلط ہے کہ احمدیوں کا خدا وہ خدا ہے جو محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور قرآن حکیم کا خدا ہے

مرزا غلام احمد (دادا) کہتا ہے

(الف) ،، ربنا عاج ،، (ترجمہ ہمارا رب عاج ہے)

(نوٹ) از مولف :۔ مرزا غلام احمد نے اس لفظ عاج کا ترجمہ نہیں کیا جبکہ لغت میں عاج کے معنیٰ ہاتھی کے دانت یا گوبر ہے اس الہام سے اس معنیٰ میں یہ ظاہر ہوا کہ مرزا غلام احمد کا خدا ہاتھی کا دانت بنا ہے یا گوبر سے بنا ہے (نعوذ باللہ)

پس یہ عقیدہ خدا تعالیٰ کی ذات بابرکات کا نہ محمد رسول اللہ کا ہے اور نہ قرآن مجید کا ہے صرف قادیانیوں کا ہے ۔

(الہام مرزا غلام احمد قادیانی)
(مفتاح تذکرہ)
(تذکرہ مجموعہ الہامات طبع دوم ص ۱۰۵)

(ب) ،، انی انا الصاعقہ ،،
مرزا کا یہ الہام سن کر مولوی عبدالکریم قادیانی نے کہا کہ اللہ کا یہ نیا نام ہے؟
حضرت نے فرمایا!

(نوٹ) از مؤلف :۔ خدا تعالیٰ کا یہ نام نہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اور نہ قرآن کریم میں ہے،

تذکرہ مجموعہ الہامات ص ۴۹۸ طبع دوم

(ج) "خدا نے مجھے مخاطب کرکے فرمایا کہ ریلاش، خدا کا ہی نام ہے
یہ ایک نیا الہامی لفظ ہے کہ اب تک میں اس کو قرآن و حدیث میں نہیں پایا
اور نہ کسی لغت میں دیکھا"

کتاب تحفہ گولڑویہ ص ۲۰۳ مصنفہ مرزا غلام احمد قادیانی

روحانی خزائن ۱۷-۲۰۳

(ھ) "خدا کے انگریزی زبان میں مرزا غلام احمد کو الہامات ہوئے

میں تم سے محبت کرتا ہوں	I Love you.
میں تمہارے ساتھ ہوں	I am with you.
ہاں میں خوش ہوں	yes I am happy
میں تمہاری مدد کروں گا	I shell help you.
دشمن کو ہلاک کرنے کے لئے تمہارے ساتھ ہوں	He is with you To kill enemy.
میں کرسکتا ہوں جو چاہوں گا	I can what I will do
تم کو امرت سر جانا پڑے گا	you have to go to Amratser

(براہین احمدیہ ص ۴۸۰) (روحانی خزائن ۱-۵۷۱)

نوٹ: از مؤلف مرزا غلام احمد کا یہ عقیدہ خدا تعالیٰ کی ذات کے بارے میں ہے کہ خدا انگریز ہے انگریزی میں وحی بھیجتا ہے یا انگریزی شان رکھتا ہے (نعوذ باللہ) یہ وہ خدا نہیں جو محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا قرآن کا خدا ہے۔

(۲۸)

مرزا طاہر پوتا کہتے ہیں

ہمارے رسول وہی ہیں جو سب مسلمانوں کے ہیں

مرزا غلام احمد (دادا) کہتے ہیں

خدا کے راست باز نبی رام چندر پر سلامتی ہو
خدا کے راست باز نبی کرشن پر سلامتی ہو
خدا کے راست باز نبی بدھ پر سلامتی ہو
خدا کے راست باز نبی زرتشت پر سلامتی ہو
خدا کے راست باز نبی کنفیوشس پر سلامتی ہو، خدا کے راست باز نبی بابا نانک پر سلامتی ہو

(نوٹ) از مؤلف: قرآن اور حدیث میں نہیں ان نبیوں کا ذکر نہیں ہے

"ٹریکٹ مارچ ۱۹۳۳ء بتقریب یوم التبلیغ از چودھری ظفر اللہ خان

(۲۹)

مرزا طاہر (پوتا) کہتا ہے۔

ہمارے فرشتے وہی ہیں جن کا ذکر قرآن و حدیث میں موجود ہے۔

مرزا غلام احمد (دادا) کہتا ہے۔

الف: ایک شخص جو فرشتہ معلوم ہوتا تھا میرے سامنے آیا اور اس نے بہت سا روپیہ میرے دامن میں ڈال دیا۔ میں نے اس کا نام پوچھا اس نے کہا، کچھ نہیں۔ میں نے کہا آخر کچھ تو نام ہوگا اس نے کہا میرا نام ٹیچی ٹیچی وقت مقرر پر آنے والا

(نوٹ) از مؤلف: مرزا غلام احمد کے پاس آنے والے فرشتے کا نام ٹیچی تھا اور مرزا کا فرشتہ جھوٹ بھی بولتا تھا اس لئے کہ جب مرزا نے اس سے نام پوچھا تو اس نے کہا کہ نام کچھ نہیں جھوٹ بولا

کتاب حقیقۃ الوحی ص ۳۴۵

(روحانی خزائن ۲۲ - ۳۴۵)

(ب) "ایک فرشتہ میں نے بیس برس کے نوجوان کی شکل میں دیکھا صورت اس کی مثل انگریزوں کے تھی اور میز کرسی لگائے بیٹھا ہے میں نے کہا کہ آپ بہت ہی خوبصورت ہیں کہا ہاں میں درشنی ہوں"

(نوٹ، از مؤلف :- قادیانیوں کے یہ فرشتگان ٹیچی درشنی کا ذکر قرآن میں کہیں نہیں ہے نہ حدیث میں موجود ہے یہ جھوٹے اور انگریز فرشتے قادیانیوں کے ہیں

تذکرہ کتاب وحی مقدس مجموعہ الہامات ص ۳۱

(۳۰)

مرزا طاہر (پوتا) کہتے ہیں

ہماری عبادات اسلام سے مختلف نہیں ہیں -

مرزا غلام احمد قادیانی کہتا ہے

(الف) "مسیح موعود (یعنی مرزا غلام احمد ... مرزا محمود کے باپ) کے منہ سے نکلے ہوئے الفاظ میرے کانوں میں گونج رہے ہیں آپ نے فرمایا یہ غلط ہے کہ دوسرے لوگوں سے ہمارا اختلاف صرف وفات مسیح یا اور چند مسائل میں ہیں آپ نے فرمایا اللہ کی ذات، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم، قرآن، نماز، روزہ حج، زکوٰۃ غرض یہ کہ آپ نے تفصیلاً بتایا کہ ایک ایک چیز میں ان سے (یعنی مسلمانوں) سے ہر چیز میں اختلاف ہے

قادیانی مذہب ص ۶۳۷ طبع پنجم فصل تیرھویں

روزنامہ الفضل قادیان جلد نمبر ۱۹ شمارہ نمبر ۱۳

مورخہ ۳۰ جولائی ۱۹۳۱ء بیان ...... مرزا محمود والد مرزا طاہر

(ب) "میرا یہی مذہب ہے کہ کسی غیر مبائع شخص کے پیچھے ... نماز نہ پڑھو ... خدا تعالیٰ کا ارادہ ہے کہ اس طرح احمدی میں اور اس کے غیر میں تمیز کر دے -

ارشاد مرزا غلام احمد قادیانی مندرجہ اخبار الحکم قادیان

۱۰ دسمبر ۱۹۰۴ء

قادیانی مذہب فصل تیرھویں ص ۶۶۱

(ج) "اپنی جماعت کے سوا غیر کے پیچھے نماز مت پڑھو"

قادیانی مذہب فصل تیرھویں ص ۶۶۱

ارشاد مرزا غلام احمد قادیانی مندرجہ اخبار الحکم ۱۰ اگست ۱۹۰۱ء

(د) "خدا نے مجھے اطلاع دی ہے کہ تمہارے پر حرام ہے اور قطعی حرام ہے کہ کسی مکفر اور مکذب یا متردد کے پیچھے نماز پڑھو"

کتاب اربعین نمبر ۳ ص ۳۴ مصنفہ مرزا غلام احمد

(ہ) "غیر احمدی کے پیچھے نماز پڑھنی جائز نہیں جائز نہیں جائز نہیں"

کتاب انوار خلافت مجموعہ تقریر مرزا میاں محمود والد مرزا طاہر ص ۸۹

قادیانی مذہب فصل تیرھویں ص ۶۶۲

(و) "ہمارا یہ فرض ہے کہ غیر احمدیوں کو مسلمان نہ سمجھیں اور ان کے پیچھے نماز نہ پڑھیں کیونکہ ہمارے نزدیک وہ خدا تعالیٰ کے ایک نبی کے منکر ہیں"

انوار خلافت ص ۹۰ مصنفہ میاں محمود احمد قادیانی -

قادیانی مذہب ص ۶۶۳ فصل تیرھویں

(ز) "حضرت مرزا نے (غلام احمد نے) اپنے بیٹے (فضل احمد صاحب) کا جنازہ محض اس لئے نہیں پڑھا کہ وہ غیر احمدی تھا

اخبار الفضل قادیان مورخہ ۱۵/ دسمبر ۱۹۳۱ء جلد ۹ نمبر ۴۷

قادیانی مذہب فصل ۱۳، ص ۶۶۶

(ح) "حضرت ..... حکیم (نورالدین) نے صاف حکم دیا کہ غیر احمدی کا جنازہ ہرگز جائز نہیں"

اخبار الفضل قادیان جلد ۳ نمبر ۱۱ مورخہ ۲۹ اپریل ۱۹۱۶ء

قادیانی مذہب فصل تیرھویں ص ۶۶۶

(ط) "جو لوگ غیر احمدیوں کے پیچھے نماز پڑھتے ہیں اس کا جنازہ جائز نہیں جو لوگ غیر احمدی کو لڑکی دے دیں ان کا جنازہ بھی جائز نہیں"

مکتوب مرزا میاں احمد محمود والد مرزا طاہر اخبار الفضل مورخہ ۱۳/ اپریل ۱۹۲۶ء

قادیانی مذہب تیرہویں ص ۶۶۷

(ی) "جو شخص سلسلہ احمدیہ میں داخل نہ ہو یہ کہنا جائز نہیں کہ خدا مرحوم کو جنت نصیب کرے ... کفار کے لئے دعاء مغفرت جائز نہیں۔"

اخبار الفضل قادیان جلد نمبر ۸ نمبر ۵۹، ۷ فروری ۱۹۲۱ء

قادیانی مذہب ص ۶۶۷

(ک) "یہ اعلان بغرض آگاہی عام شائع کیا جاتا ہے کہ احمدی لڑکیوں کے نکاح غیر احمدیوں سے کرنے ناجائز ہیں"

بیان ناظر امور عامہ قادیان اخبار الفضل قادیان جلد نمبر ۲۰ نمبر ۹۷

قادیانی مذہب فصل تیرہویں ص ۶۷۱ مورخہ ۱۴ فروری ۱۹۳۳ء

(ل) "حضور مرزا صاحب (مرزا غلام احمد) فرماتے ہیں غیر احمدی کی لڑکی لے لینے میں حرج نہیں ہے کیونکہ اہل کتاب عورتوں سے بھی نکاح جائز ہے ... اپنی لڑکی غیر احمدی کو نہ دینی چاہیئے اگر ملے تو بے شک لینے میں حرج نہیں

ہے اور دینے میں گناہ ہے

اخبار الفضل قادیان جلد نمبر ۸ مورخہ ۱۶ دسمبر ۱۹۲۰ء، (قادیانی مذہب فصل تیرہویں ص ۶۷۳)

(م) "غیر احمدی سے ہماری نمازیں الگ کی گئیں۔ ان کو لڑکیاں دینا حرام قرار دیا گیا ان کے جنازے پڑھنے سے روکا گیا اب باقی کیا رہ گیا جو کہ ہم ساتھ مل کر سکتے ہیں۔ دو قسم کے تعلقات ہوتے ہیں ایک دینی دوسرے دینوی دینی تعلق کا سب سے بڑا ذریعہ رشتہ و ناطہ ہے۔ سو یہ دونوں ہمارے لئے حرام قرار دیئے گئے ہیں جبکہ ہر ایک طریقہ سے ہم کو حضرت مسیح موعود (مرزا غلام احمد) نے غیروں سے الگ کیا ہے اور ایسا کوئی تعلق نہیں جو اسلام نے مسلمانوں کے ساتھ خاص کیا ہو"

کلمۃ الفصل مصنف بشیر احمد قادیانی ایم اے چچا مرزا طاہر

مندرجہ رسالہ ریویو ریلیجنز ص ۱۶۹

مندرجہ کلمۃ الفصل نمبر ۱۶۹

(۳۱)

مرزا طاہر (پوتا) کہتے ہیں

(ہمارا حج مسلمانوں سے مختلف نہیں)

مرزا غلام احمد (دادا) کہتے ہیں

(الف) "اس وقت اسلام کی بے حد ضرورت ہے۔ اور یہی حج ہے (مرزا غلام احمد کے منع کرنے پر) صاحبزادہ عبداللطیف صاحب حج کے لئے نہ گئے صاحبزادہ عبداللطیف (کابلی) حج کے ارادہ سے کابل سے روانہ ہوئے وہ جب (قادیان) مسیح موعود (مرزا غلام احمد) کی خدمت میں حاضر ہوئے تو انھوں نے حج کرنے سے متعلق اپنے ارادے کا اظہار کیا تھا اس پر

(مرزا غلام احمد قادیانی نے) یہاں (قادیان) آنے کو حج قرار دیا ہے۔

بیان شیخ یعقوب علی قادیانی مندرجہ الفضل

قادیان ۱۵/ جنوری ۱۹۳۲ء

قادیانی مذہب تیرہویں فصل ص ۶۶۲

خطبہ جمعہ مرزا البشیر الدین محمود (والد مرزا طاہر) تقاریر سالانہ جلسہ ص ۱۴

(ب) ”ہمارا جلسہ بھی حج کی طرح ہے“

برکات خلافت ص ۵

خطبہ جمعہ مرزا البشیر الدین محمود (والد مرزا طاہر) تقاریر سالانہ جلسہ ص ۱۴

مولوی سید سرور مفتی جماعت احمدیہ نے کہا، ملک کے لوگوں پر عموماً اتمام حجت کر دیا گیا۔ اور حضور (مرزا غلام احمد) نے غیر احمدی کے پیچھے نماز پڑھنے سے منع فرما دیا ہے تو پھر اس حج کا فرض ادا نہیں ہوا (یعنی حج باطل ہو گیا)

(مرزا غلام احمد نے خود کبھی حج نہیں کیا)

اخبار الحکم ۷/ مئی ۱۹۳۲ء

قادیانی مذہب فصل تیرہویں ص ۳۶۲

(۳۲)

مرزا طاہر (پوتا) کہتے ہیں

ہماری جماعت کے تمام عقائد قرآن وسنت کے بنیادی۔ اسلامی عقائد سے جدا نہیں ہیں۔

مرزا غلام احمد (دادا) کہتا ہے

(الف) ”ایک بڑا تخت مربع شکل کا ہندوؤں کے درمیان بچھا ہوا ہے جس پر میں بیٹھا ہوں۔

ایک ہندو اشارہ کر کے کہتا ہے کہ یہ ہے پھر تمام ہندو روپیہ نذر کے طور پر دینے لگے لتنے میں ہجوم میں سے ایک ہندو بولا ہے کرشن رودر گوپال

(یعنی مرزا غلام احمد کو کرشن گوپال کہہ کر جے لگائی)

کتاب تذکرہ یعنی وحی مقدس مجموعہ الہامات و مکاشفات مرزا غلام احمد ص ۲۴

قادیانی مذہب ص ۳۵۹ تذکرہ ص ۶۴

(ب) ”دو دفعہ ہم نے رویاء (خواب) دیکھا کہ بہت سے ہندو ہمارے سامنے ۔ ۔ ۔ کہتے ہیں کہ یہ اوتار ہیں اور کرشن ہیں ۔ ۔ ۔ پھر ایک دفعہ یہ الہام ہوا

”ہے کرشن رودر گوپال تیری مہما ہو“

”تیری استی گیتا میں موجود ہے“

ملفوظات احمدیہ حصہ چہارم ص ۱۴۲ ارشاد مرزا غلام احمد

قادیانی مذہب پانچویں فصل ص ۳۵۹

(ج) ”۔ ۔ ۔ سوروں کو مارنے والا اور گائیوں کی حفاظت کرنے والا اور وہ میں ہوں“

تحفہ گولڑویہ ص ۳۱۶

حاشیہ مصنف مرزا غلام احمد قادیانی

(د) ”میں ہندوؤں کے لئے بطور اوتار کے ہوں۔ میں ان گناہوں کو دور کرنے کے لئے جن سے زمین پر ہو گئی ہے ۔ ۔ ۔ روحانی حقیقت کی رو سے میں وہی کرشن کے رنگ میں بھی ہوں“

لیکچر سیالکوٹ مرزا غلام احمد قادیانی ۲/ نومبر ۱۹۰۴ء

(ھ) ”ہندو اہل کتاب ہیں اور سکھ بھی ہندو عورتوں سے نکاح جائز

ہے ,, جو وید، ہندؤوں کی مذہبی کتاب پر ایمان رکھتے ہیں (یعنی ہندوؤں کی عورتیں سے) نکاح جائز ہے ،،

ارشاد مرزا محمود ... (والد مرزا طاہر) مندرجہ اخبار (الفضل) ۲ جولائی ۱۹۲۲ء

(,, ومعجزہ شق القمر (اللہ تعالیٰ کا فرمان اور چاند پھٹ گیا)

ہماری رائے میں یہی ہے کہ وہ ایک قسم کا خسوف تھا . . . . شق کا لفظ محض استعارہ کے رنگ میں ہو گا کیونکہ خسوف کسوف میں جو حصہ پوشیدہ ہوتا ہے ، گویا وہ چھٹ کر علیحدہ ہو جاتا ہے۔ ایک استعارہ ہے ،،

(کتاب چشمہ معرفت ص ۲۲۳ مصنفہ مرزا غلام احمد)

(خزائن ۲۳ ص ۲۳۲)

(ی) ,, حضرت صاحب (غلام احمد) کو اللہ تعالیٰ نے الہام کے ذریعہ اطلاع دی کہ تیرا انکار کرنے والا مسلمان نہیں - - - اور حکم دیا کہ تو اپنے منکروں کو مسلمان نہ سمجھ ، دوسرے یہ کہ حضرت صاحب نے عبدالحکیم خان کو جماعت سے اس واسطے خارج کر دیا کہ وہ غیر احمدیوں کو مسلمان کہنے کا عقیدہ ایک خبیث عقیدہ چوتھے یہ کہ جو ایسا عقیدہ رکھے اس کے لئے رحمت الٰہی کا دروازہ بند ہے پانچویں یہ کہ جو شخص مسیح موعود (مرزا غلام احمد) کی دعوت کو رد کرتا ہے وہ قرآن شریف کی نصوص صریحہ کو چھوڑتا ہے اور خدا کے کھلے نشانات سے منہ پھیرتا ہے چھٹے یہ کہ جو مسیح موعود (مرزا غلام احمد) کے منکروں کو راست باز قرار دیتا ہے ، اس کا دل شیطان کے پنجے میں گرفتار ہے

کلمۃ الفصل ریویو آف ریلیجنز ص ۱۲۵

(ح) ,, خدا نے میرا نام مسیح رکھا اور مجھے خو اور بو اور رنگ و روپ میں حضرت عیسیٰ مسیح کا اوتار کر کے بھیجا۔ ایسا ہی اس نے حقوق خالق کے تلف

کے لحاظ سے میرا نام محمد اور احمد رکھا اور مجھے توحید پھیلانے کے لئے خو اور بو اور رنگ اور روپ جامہ محمدی پہنا کر حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کا اوتار بنایا ، سو میں ان معنوں میں عیسیٰ مسیح بھی ہوں ، اور محمد مہدی بھی ہوں - - - یہ وہ طریق ظہور ہے جس کو اسلامی اصطلاح میں بروز کہتے ہیں -

ضمیمہ رسالہ جہاد گورنمنٹ ص ۹،۲ مصنفہ مرزا غلام احمد

خزائن جلد ۱۷

(ط) قادیانیوں کی تمام باتیں عقائد قرآن و سنت سے جدا ہیں

تبصرہ

اسلام اور قادیانی

اسلام	قادیانی
آپ صلی اللہ علیہ وسلم آخری نبی ہیں ایمان کی حالت میں دیکھنے والے آپ کے صحابہ ہیں -	مرزا غلام احمد آخری رسول و نبی ہے مرزا غلام احمد کو دیکھنے والے صحابہ
آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی گھر والیاں ام المومنین ہیں -	مرزا غلام احمد کی بیوی ام المومنین ہے
صاحبزادی حضرت فاطمۃ الزہری رضی سیدۃ النساء ہے -	مرزا غلام احمد کی بیوی نصرت جہاں سیدۃ النساء ہیں
آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی اولاد اہل بیت ہے	مرزا غلام احمد کی اولاد اہل بیت ہے

مرزا قادیانی کے خصوصی اسماء

از میر محمد اسماعیل قادیانی۔

(۱) احمد (۲) محمد (۳) مہدی (۴) لیٰسین (۵) رسول (۶) مرسل (۷) نبی اللہ
(۸) نذیر (۹) مجدد وقت (۱۰) محدث اللہ (۱۱) گورنر جنرل (۱۲) حکم (۱۳) عدل (۱۴) امام
(۱۵) امام مبارک (۱۶) غلام احمد (۱۷) مرزا غلام احمد قادیانی (۱۸) مرزا (۱۹) عیسیٰ (۲۰) مسیح
(۲۱) مسیح موعود (۲۲) مسیح اللہ (۲۳) مسیح الزمان (۲۴) شیخ المسیح (۲۵) مسیح ابن مریم
(۲۶) مسیح محمدی (۲۷) روح اللہ (۲۸) مریم (۲۹) ابن مریم (۳۰) آدم (۳۱) نوح (۳۲) ابراہیم
(۳۳) اسمٰعیل (۳۴) یعقوب (۳۵) یوسف (۳۶) موسیٰ (۳۷) ہارون (۳۸) داؤد (۳۹) سلیمان
(۴۰) یحییٰ (۴۱) جری اللہ فی حلل الانبیاء (۴۲) عبداللہ (۴۳) عبدالقادر (۴۴) سلطان عبدالقادر
(۴۵) عبدالحکیم (۴۶) عبدالرحمٰن (۴۷) عبدالرافع (۴۸) محمد مطلع (۴۹) ذوالقرنین (۵۰) سلطان
(۵۱) علی (۵۲) منصور (۵۳) حجۃ اللہ القادر (۵۴) اسد اللہ (۵۵) حب اللہ (۵۶)
خلیل اللہ (۵۷) سلطان احمد مختار (۵۸) شفیع اللہ (۵۹) آریوں کا بادشاہ (۶۰) کرشن
(۶۱) رودر گوپال (۶۲) امین الملک جے سنگھ بہادر (۶۳) برہمن اوتار (۶۴) آدا ہمن،
(۶۵) مبارک (۶۶) سلطان القلم (۶۷) مسرور (۶۸) النجم الثاقب (۶۹) وحی الاسلام
(۷۰) حمی الاسلام (۷۱) غالب (۷۲) مبشر (۷۳) خیر الانام (۷۴) اسعد (۷۵) شیر خدا
(۷۶) شاہد (۷۷) خلیفۃ اللہ السلطان (۷۸) نور (۷۹) امین (۸۰) رجل من فارس
(۸۱) سراج منیر (۸۲) متوکل (۸۳) اشجع الناس (۸۴) ولی (۸۵) قمر (۸۶) شمس
(۸۷) اول المومنین (۸۸) سلامتی کا شہزادہ (۸۹) مقبول (۹۰) مرو سلامت (۹۱) الحق
(۹۲) ذوالبرکات (۹۳) البدر (۹۴) حجر اسود (۹۵) مدینۃ العلم (۹۶) طیب
(۹۷) مقبول الرحمٰن (۹۸) کلمۃ الازل (۹۹) غازی

آخر میں ایک درخواست

آخر میں ایک درخواست ہے۔ درخواست یہ ہے کہ کیا تم باپ کے قاتل کے ساتھ بیٹھ کر روٹی کھایا کرتے ہو؟ بولو! (سب نے کہا نہیں!) غیر مہذب الفاظ بولنے کی گستاخی کی معافی چاہتا ہوں۔ اگر کوئی کسی کی بہن بیٹی کو اغواء کر کے لیجائے، کیا اس کے ساتھ بیٹھ کر روٹی کھایا کرتے ہیں؟ اور ایسے شخص کے ساتھ آپ کی دوستی اور یارانہ رہا کرتا ہے؟ (سب نے کہا؟ ہرگز نہیں) اگر ہمیں باپ کے قاتل کے بارے میں غیرت ہے اور ہمیں کسی کی بہو بیٹی کی عزت پر ہاتھ ڈالنے والے کے بارے میں غیرت ہے کہ ہماری اس کے ساتھ کبھی صلح نہیں ہو سکتی۔ کبھی دوستی نہیں ہو سکتی، کبھی اس کے ساتھ ملنا بیٹھنا نہیں ہو سکتا تو میں پوچھتا ہوں کہ جن موذیوں نے آنحضرت ﷺ کی ناموس نبوت پر ہاتھ ڈالا، جنھوں نے مرزا قادیانی کو محمد رسول اللہ بنا ڈالا جنھوں نے محمد رسول اللہ ﷺ کا کلمہ پڑھنے والے تمام مسلمانوں کو کافر، حرامزادے، سور اور کتیوں کا خطاب دیا، ان موذیوں کے بارے میں آپ کی غیرت کیوں مرگئی ہے!!۔۔۔ آپ ان کے ساتھ کیوں لین دین کرتے ہیں؟ ان کے ساتھ کیوں میل جول رکھتے ہیں؟ مسلمانوں کے معاشرہ میں ان کے وجود کو کیوں برداشت کرتے ہیں؟ کیا حضرت محمد رسول ﷺ کی ناموس نبوت کسی کے باپ اور کسی کی بہو بیٹی کے برابر بھی نہیں؟ کیا آپ وعدہ کرتے ہیں کہ آئندہ ان موذیوں سے کوئی تعلق نہیں رکھیں گے اور ان سے کوئی لین دین نہیں کریں گے (سب نے اس کا وعدہ کیا) حق تعالیٰ شانہ ہمیں ایمانی غیرت نصیب فرمائیں اور ہم سب کو قیامت کے دن حضرت محمد ﷺ کے خدام میں اٹھائیں اور ہم سب کو آنحضرت ﷺ کی شفاعت نصیب فرما کر ہماری بخشش فرمائیں۔ و آخر دعوانا ان الحمدللہ رب العالمین

محمد یوسف لدھیانوی

13ر جنوری 1989ء